رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۶

نمبر ۲۴

اہلحدیث

اخبار — امرتسر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ و سنتی

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم داشتن

دفتر اہلحدیث کٹرہ بھائی امرتسر

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجرا ۲۲ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ۱۰ عہ

رؤسا و جاگیرداروں سے 〃 ۶ سے

عام خریداران سے 〃 ۴ عہ

〃 〃 ششماہی ۲ ۸ / ۱۲

ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ

فی پرچہ - - - - - ۲ ر

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک (۴۵۲)

فہرست مضامین

نعت شریف - - - - ص۱
انتخاب الاخبار - - - - -
بہائیوں کا صراط مستقیم اور جنت - - - ص۳
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم - - - ص۴
تردید کفارہ مسیح - - - - ص۵
میرا پیام مسلمانوں کے نام - - - ص۶
جبنا کتاب اللہ پر علمائے شیعہ غور کریں - ص۷
بلاغ للناس - - - - ص۸
صبر و شکیب کی ایک زندہ تصویر - - - ص۹
گلستان رحمت کے تین پھول - - - ص۱۰
فتاوے - - - - ص۱۱
متفرقات - - - - ص۱۲
ملکی مطلع منتخب - اشتہارات - - ص۱۵-۱۶

نعت شریف

(از قلم مولوی بہار احمد صاحب فہیم چھاؤنی نصیرآباد۔ راجپوتانہ)

گنجینۂ اسرار ہیں سرکار مدینہ — آئینۂ اظہار ہیں سرکار مدینہ
جس آب نے کی کھیتیاں ایمان کی شاداب — وہ ابر گہربار ہیں سرکار مدینہ
اللہ رے وسعت کدۂ رحمت عالم — ہر شخص کے غم خوار ہیں سرکار مدینہ
دشمن پہ بھی اللہ غنی آپ کے احسان — تحسین کے حقدار ہیں سرکار مدینہ
کی حق سے دعا جس نے مخالف کیلئے بھی — وہ پیکر ایثار ہیں سرکار مدینہ
ظلمتکدۂ کفر ہے منت کش اسلام — آئینۂ انوار ہیں سرکار مدینہ
شادی میں کریں ترک رسومات قبیحہ — وہ آپ کے انصار ہیں سرکار مدینہ

اچھا ہے فہیم اس میں کہ ہم چھوڑ دیں ان کو
جن رسموں سے بیزار ہیں سرکار مدینہ

حیات طیبہ۔ (دوسرا ایڈیشن) مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مفصل سوانح عمری مع مختصر سوانح حضرت سید احمد صاحب بریلوی ...

انتخاب الاخبار

——حسب اعلان ۷-۸-۹-اپریل کو آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے اکیسویں اجلاس میں ہزارہا افراد جماعت یوپی، پنجاب، سرحد سے فتحگڈھ چوڑیاں ضلع گورداسپور میں شریک ہوئے۔ نماز جمعہ مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی نے پڑھائی۔ اس کے بعد زیر صدارت مولانا عبد القادر صاحب قصوری کانفرنس کا اجلاس اسلامیہ ہائی سکول فتحگڈھ چوڑیاں کے وسیع پنڈال میں شروع ہو کر ۹-اپریل کو رات کے بارہ بجے ختم ہوا۔ ہر روز چار اجلاس ہوتے تھے۔ لاؤڈ سپیکروں کا بھی معقول انتظام تھا۔ حافظ عبد اللہ صاحب روپڑی۔ مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی۔ مولانا عبید الرحمٰن صاحب دہلوی مولانا حکیم عبد الخبیر صاحب پٹنوی۔ مولوی عبد الوکیل صاحب دہلوی۔ حافظ محمد حسین صاحب کمیر پوری۔ سید محمد شریف صاحب گھڑیالوی، مولانا ابو سعود صاحب قمر بنارسی کے علاوہ دیگر علماء کرام و واعظین حضرات نے شرکت فرمائی۔ ۹-اپریل کو بعد نماز ظہر مذاہب کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ جس میں سناتن دھرم۔ آریہ۔ سکھ۔ مذہب کے ایک ایک نمائندہ اور پنڈت آتمانند صاحب نے بھی تقریر کی۔ گول میز کانفرنس بھی منعقد ہوئی (جس کی تفصیل آئندہ شائع کی جائیگی) کانفرنس کے ایک اجلاس میں مذمت حملہ قاتلانہ بر مولانا ثناء اللہ صاحب۔ حیدر آباد میں آریہ ایجی ٹیشن۔ فلسطین اور بندش شراب کے متعلق رزولیوشن پاس کئے گئے۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ کی طرف سے تھا۔ (نامہ نگار)

——امرتسر میونسپل کمیٹی سائیکلوں پر ٹیکس لگانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ اس کے خلاف پروٹسٹ کے لئے اہل شہر کی طرف سے سائیکل سواروں کے مظاہرے ہوئے۔ ایک روز سائیکل فروش اور مرمت کرنے والوں نے ہڑتال بھی کی۔

——لاہور حکومت پنجاب نے یہاں پرنٹنگ پریس سے ... سو روپیہ کی ضمانت ضبط کر لی ہے۔

——۹-اپریل کو تمام ہندوستان میں "یوم اقبال" منایا گیا۔

——پونہ۔ ریاست رام درگ کے جیل پر ایک مشتعل ہجوم نے حملہ بول دیا۔ پولیس کے آٹھ آدمیوں اور جیل وارڈ کو قتل کر دیا۔ دروازے توڑ دیئے گئے۔ پولیس نے ہجوم پر قابو پانے کے لئے ۵۵ مرتبہ گولی چلائی۔

——سید غلام بھیک صاحب نیرنگ انبالوی کا تار مظہر ہے کہ مسلمانان ریاست جے پور اپنی تکالیف سے تنگ آکر ہجرت کر رہے ہیں۔ تقریباً پانچ ہزار سے زائد مسلمان مہاجر دہلی پہنچ چکے ہیں۔

——آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس ۲۸-اپریل کو کلکتہ میں منعقد ہوگا۔

——لاہور میں کسانوں کا مظاہرہ ۱۷ روز سے جاری ہے۔ ۸-اپریل تک تقریباً سات سو گرفتاریں عمل میں لائی جا چکی ہیں۔

ضروری اطلاع

جن خریداروں کی قیمت ماہ اپریل میں ختم ہے۔ وہ ۲۷-اپریل تک بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔ اگر مہلت درکار ہو یا خریداری سے ہی انکار ہو تو بہت جلد اطلاع دیں۔ ورنہ ۲۸-اپریل کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا (منیجر اہلحدیث امرتسر)

——بغداد ۴-اپریل کی اطلاع مظہر ہے کہ عراق کے حکمران شاہ غازی اپنی موٹر کار کو نہایت تیزی سے چلا رہے تھے کہ کار بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ آپ کا سر شدید طور پر زخمی ہوا۔ اس حادثہ سے آپ انتقال کر گئے۔ ابھی آپ کی عمر ۲۷ سال کی ہے۔ وفات سے تین یوم قبل آپ کے ہاں لڑکا تولد ہوا تھا۔ آپ کی جگہ آپ کے تین سالہ ولی عہد کو تخت نشین کر دیا گیا ہے۔ ان کی بلوغت تک حکومت کا کاروبار ایک ریجنسی کے سپرد ہوگا۔

——جنرل عصمت پاشا انونو از سر نو چار سال کے لئے صدر جمہوریہ ترکی منتخب ہوئے ہیں۔

——خشکمائی ۵-اپریل کی اطلاع ہے کہ ایک لاکھ چینی سپاہی ہانگ چو پر حملہ کرنے کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں۔

——لندن ۸-اپریل کی اطلاع ہے کہ اطالوی افواج نے دار الحکومت البانیہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ شاہ زوغو اور البانوی وزارت کے ارکان شہر چھوڑ کر کسی جگہ چلے گئے۔ اب وہاں عارضی گورنمنٹ قائم کی گئی ہے۔

——انگورہ کی خبر ہے کہ رومانیہ کا وزیر خارجہ استنبول اس لئے پہنچا ہے کہ حکومت ترکی سے درخواست کرے کہ وہ جنگ کے زمانہ میں غیر ملکی جہازوں کو درہ دانیال سے گزرنے کی اجازت دیدے۔

——نیو یارک۔ امریکہ اور برطانیہ میں پچاس سال کے لئے ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے ماتحت انہوں نے مشترکہ طور پر کینٹن اور اینڈبری جزائر پر قبضہ کر لیا ہے، ان جزائر میں ہوائی اڈے بنائے جائینگے۔

——وزارت اوقاف حکومت مصر نے ایک خطیر رقم مساجد میں لاؤڈ سپیکر لگوانے کے لئے منظور کی ہے۔

——دمشق میں نئی وزارت قائم ہو گئی ہے۔ سابق وزیر جنگ جدید حکومت کے وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں۔

——معلوم ہوا ہے کہ برطانوی سفیر متعینہ موصل کو کسی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا اور سفارت خانہ کو آگ لگادی۔

——جالندھر شہر میں ۹-۱۰-اپریل کو مدرسۃ البنات جالندھر کا سالانہ اجلاس ہوا۔ عمارت مدرسہ کا سنگ بنیاد آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے رکھا۔

——سندھ اسمبلی میں ایک ہندو ممبر نے شادی بیاہ کے موقعہ پر جہیز کی حد بندی کر دینے کے لئے ایک بل پیش کیا ہے۔ یعنی جہیز پانچسو روپیہ سے زائد قیمت کا نہ دیا جائے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا ایک ماہ قید کی سزا دی جائے۔

——مہاراجہ سر آدتیہ نارائن سنگھ آف بنارس ۵۵ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

——معلوم ہوا ہے کہ جرمنی رومانیہ پر حملہ کرنے والا ہے۔

——ریاست حیدر آباد کے خلاف آریوں کی طرف سے ابھی تک ایجی ٹیشن جاری ہے۔

——بنارس میں ابھی تک مکمل امن قائم نہیں ہوا۔

——لکھنؤ میں شیعوں کی طرف سے تبرا بازی جاری ہے۔ ۸-اپریل تک چھ صد شیعہ گرفتار ہو چکے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۲۳- صفر المظفر ۱۳۵۸ھ

بہائیوں کا صراط مستقیم اور جنت

اسلامی اصطلاح میں یہ دونو الفاظ اپنے خاص معنی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ صراط مستقیم جنت تک پہنچنے کا راستہ ہے خود جنت نہیں ہے۔ کیونکہ جنت دار الجزاء کا نام ہے صراط مستقیم کا نام نہیں بلکہ اس کی انتہا ہے بیان کسی مثال کا محتاج نہیں ہے۔ تاہم مزید توضیح کے لئے یہ سمجھنا چاہئے کہ ریلوے لائن فرنٹیر میل کے بمبئی پہنچنے کے لئے صراط مستقیم ہے خود شہر بمبئی ریلوے لائن نہیں ہے۔ اس اصطلاح کو ذہن میں محفوظ رکھ کر اہل بہا کا نظریہ انہی کے الفاظ میں سنئے!

(نوٹ) بہائی وہ لوگ ہیں جو شیخ بہاء اللہ ایرانی کے پیرو کہلاتے ہیں۔ قریباً سو سال کا عرصہ گذرا کہ آپ نے ایران میں رسالت کا ادعا کیا تھا۔ آخر حکومت ترکیہ کے زمانہ میں مقام عکہ (فلسطین) میں بحالت قید و بند فوت ہوئے۔ آپ قرآن شریف اور رسالت محمدیہ علیہ السلام کی تصدیق کرتے تھے بلکہ آنحضرت کو خاتم النبیین بھی مانتے تھے مگر ایرانی خلقیان کے سلسلے میں۔ اسی لئے شریعت محمدیہ کو منسوخ قرار دیکر خود شریعت جدیدہ لانے کے مدعی تھے ان کے متبع بھی انہی خیالات پر مصر ہیں۔ اس تمہید کے بعد ان کے رسالہ "بہائی میگزین" سے ایک مضمون بعنوان "صراط مستقیم" اصل الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے [illegible]

"آج کل تمام ادیانِ گذشتہ کے ارکان سست ہو گئے ہیں۔ لوگوں کا دین پر اعتماد کم ہو رہا ہے اگر ہم تاریخ ادیان پر غور سے نگاہ ڈالیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ تربیت نوع انسان کے لئے جب کبھی بھی ارکان دین سست ہوئے خداوند عالم نے ایک مربی کو ظاہر فرمایا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک شاہراہ ہے جس پر چلنے کی سب مربیان الٰہی ہدایت فرماتے ہیں۔ اسی شاہ راہ کو قرآن کریم میں صراط مستقیم کے نام سے یاد فرمایا ہے۔ ہر ایک دین میں عبادت الٰہی اور اخوت انسانی کے اعلیٰ ترین اصول موجود ہیں۔ مگر اب ہر ایک دین خواہ وہ ویدک دھرم ہو یا بودھ مذہب۔ عیسائیت ہو یا اسلام۔ ان اصولوں کو لوگوں کی زندگیوں میں عملی صورت میں لانے سے قاصر ہے۔ ہر ایک دین میں باہمی تنازعات فرقہ بندیاں موجود ہیں جو روز بروز بڑھتی جاتی ہیں فتنہ و فساد کی روح ہر شعبۂ زندگی پر حاوی ہو رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانوں میں سے وہ جذبۂ عظم گم ہو گیا ہے جو نزاع و فساد کو مٹا کر سب کو اخوت و محبت کی ترغیب دیتا ہے۔ حضرت مسیح پر ایمان لانے والے عقیدت کی شاہراہ پر تھے محبت اللہ کے جذبۂ عظیم نے سب کو ایک [illegible]

حضرت محمدؐ کے ظہور سے مختلف قبائل اور قومیں مٹ کر مسلم ہو گئیں اور محبت اللہ کے جذبہ نے ان سب کو ایک کر دیا تھا۔

جب یہ جذبۂ عظیم قلوب سے گم ہو جاتا ہے تو نفاق، نزاع و فساد پیدا ہو جاتے ہیں۔ محبت، اخوت، وفا۔ امانت، عفت، تقویٰ، راستبازی سب گم ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں خداوند عالم پھر ایک مربی اعظم کو بھیجتا ہے جو ان صفات حسنہ کو پھر سے قلوب انسانی میں پیدا کرتا ہے۔ آج یہ صفات بالکل ناپید ہو گئی تھیں۔ حضرت بہاء اللہ ظاہر ہوئے اور آپ نے انسانوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی تربیت فرمائی۔ حضرت بہاء اللہ کا خدائی پیغام سادہ، صاف اور بناوٹی رسم و رواج سے معریٰ ایک سچے جویائے حق کے سامنے ملکوت الٰہی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ملکوت الٰہی یعنی جنت کیا یہ ملکوت الٰہی ہمیں اس جہان میں نصیب ہو گی حضرت مسیح نے فرمایا ہے "ملکوت الٰہی خود تمہارے باطن میں موجود ہے" قرآن کریم کہتا ہے کہ خدا شاہ رگ سے بھی نزدیک ہے" اس لئے ہمیں ہر صبح یہ سوال اپنے آپ سے کرنا چاہئے کہ کیا میں ملکوت الٰہی میں ہوں یا نہیں" حضرت بہاء اللہ فرماتے ہیں کہ جنت و دوزخ کسی خاص جگہوں کے نام نہیں بلکہ یہ حالتیں ہیں۔ جنت قرب الٰہی اور دوزخ بُعد الٰہی ہے۔ یہ دونوں حالتیں اس جہان میں بھی حاصل ہو سکتی ہیں۔ حضرت عبد البہاء نے فرمایا ہے کہ جنت میں رہنے کے لئے رضاء الٰہی کی مقدس فضا میں رہنا" ضروری ہے۔ جو کچھ الواح مبارکہ میں نازل ہوا ہے اس پر عامل ہونا رضائے الٰہی کی فضا میں رہنا ہے۔ آقا محمد علی ہے جنہوں نے اپنی جان حضرت باب کے ساتھ نثار کی جب کہا گیا کہ وہ انکار کر دیں تو انہیں چھوڑ دیا جائے گا انہوں نے کہا۔ اس کا انکار کر کے میں کہاں جاؤں میں نے تو اپنی جنت اُس میں پائی ہے [illegible] وہاں مجھے [illegible]

اہلحدیث اس امر میں بحث نہیں ہے کہ شیخ بہاءاللہ کی صحبت میں منظور الٰہی صلاحیت حاصل ہوتی تھی یا نہیں اس سے قطع نظر کیجئے۔ ہم تمہید ہی میں بتا آئے ہیں کہ صراط مستقیم اور منزل مقصود دو الگ الگ چیزیں ہیں مگر یہاں تحریر منقولہ میں ان دونوں کو ایک ہی چیز دکھایا گیا ہے۔ سارے مضمون کی جان یہ چند الفاظ ہیں:-

"جنت قرب الٰہی اور دوزخ بُعد الٰہی ہے۔ دونوں حالتیں اس جہان میں بھی حاصل ہو سکتی ہیں"

غالباً شاعرانہ اصطلاح میں یہ دعویٰ صحیح ہو سکتا ہے لیکن شرعی اصطلاح میں تو یہ بالکل غلط ہے۔ قرب الٰہی دخول جنت کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی لئے قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ (دوڑو۔ لپکو خدائی بخشش اور جنت کی طرف۔

مسابقت صراط مستقیم پر چلنے میں پیش قدمی کرنے کو کہتے ہیں اور مغفرت اور جنت اس رفتار کا منتہیٰ ہے۔ جو بالکل صحیح ہے۔ لیکن اہل بہاء ہمیشہ یہ غلط اصطلاح بولتے ہیں اور اس دعوے کے ماتحت بعض اوقات کہا کرتے ہیں کہ

اہل بہاء جنت میں داخل ہیں

مگر اہل تحقیق جانتے ہیں کہ جنت دار العمل نہیں بلکہ دار الجزا ہے۔ جس کی شان میں وارد ہے۔ وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ۔ سچ ہے ؎

مجھے تو ہے منظور مجنوں کو لیلیٰ

نظر اپنی اپنی پسند اپنی اپنی

قادیانی مشن

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(مرقومہ منشی محمد عبداللہ صاحب معمار امرتسری)

(۲۱۔ مارچ کے بعد)

یہ مضمون خلیفہ قادیان کے ایک مضمون کے جواب میں لکھا جا رہا ہے۔ جو ریویو قادیان ۱۹۳۸ء و ۱۹۳۹ء کے متعدد پرچوں میں شائع کیا گیا ہے۔ سابقہ پرچہ میں حدیث مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصر پر بحث ہوئی۔ آج حدیث انا العاقب پر گفتگو ہے۔ ناظرین بغور ملاحظہ کریں۔ (مدیر)

مسئلہ ختم نبوت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح کرنے کے لئے یہ بھی فرمایا ہے کہ انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جسکے بعد کوئی نبی نہ مبعوث کیا جائے۔ اس فرمان نبوی کی تحریف خلیفہ صاحب قادیانی نے ان الفاظ کے ساتھ کی ہے کہ

"اس حدیث میں آنحضرت نے اپنے بعد نبی نہ آنے کا ذکر فرمایا ہے اور کسی چیز کی بعدیت سے مراد اس کا خاتمہ ہوتا ہے (پس) ایسا نہیں ہو سکتا کہ (آنحضرت کی) نبوت کا سلسلہ ختم ہو جائے اور کوئی نبی آئے آپ کی نبوت کو ختم کر کے کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ جو نبی آئیگا وہ آنحضرت کے پیچھے آئیگا اور جو پیچھے چلنے والا ہے وہ بعد کیونکر ہوگا جو محمد رسول اللہ کا ظل ہوگا" (ریویو بابت ماہ ستمبر ۱۹۳۸ء صفحہ)

معمار حدیث میں حضور نے اپنا نام عاقب فرما کر خود ہی اس کی تشریح بھی بیان کر دی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی مبعوث نہ کیا جائیگا۔ لغت کی سب سے بڑی مستند کتاب لسان العرب اور مجمع البحار میں اس کے تحت لکھا ہے وفی الحدیث انا العاقب ...... ای آخر الرسل ...... آخر الانبیاء"۔ یعنی آنحضرت رسل وانبیاء کے آخری فرد ہیں۔ لہذا یہ کہنا ہی غلط ہے کہ

"شریعت محمدیہ کا ختم کرنے والا رسول نہیں آ سکتا مگر تابع نبی آ سکتا ہے"

پھر اگر اس حدیث کو تحریرات مرزا کی روشنی میں دیکھا جائے تو معاملہ اور بھی صاف نظر آتا ہے۔ رسول کے معنے مرزا صاحب نے یہ لکھے ہیں

"خدا تعالیٰ قرآن میں فرماتا کہ رسول دنیا میں مطیع اور محکوم ہو کر نہیں آتا بلکہ وہ مطاع اور صرف اپنی اس وحی کا متبع ہوتا ہے جو اس پر بذریعہ جبرئیل نازل ہوتی ہے" (ازالہ اوہام ص۲۳۸ ط ۲)

نبی کی تعریف عند المرزا یہ ہے:-

"نبی کے معنے صرف یہ ہیں کہ خدا سے خبر پانے والا ہو اور شرف مکالمہ سے مشرف ہو شریعت کا لانا اسکے لئے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو" (ضمیمہ نصرۃ الحق ص۱۳۹ ط ۲)

ان تحریرات سے عیاں ہے کہ شریعت کو ختم کرنا رسولوں کا کام ہے۔ نبی تابع بھی ہو سکتا ہے۔ خود میاں محمود احمد نے اپنی کتاب حقیقۃ النبوت ص۱۵۵ پر تمسک آیت انا انزلنا التوراۃ فیہا ھدی ونور یحکم بہا النبیون نبی کا تابع شریعت ہونا زور وشور سے ثابت کیا ہے۔

اب آئیے حدیث زیر بحث پر نظر ڈالیں کہ اس میں رسولوں (بقول مرزا خاتم شریعت) کا ذکر ہے یا نبیوں (تابع شریعت) کا مذکور ہے۔ سو ملاحظہ ہو حدیث میں انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی۔ پس معاملہ صاف ہو گیا کہ آنحضرت کے بعد نبی "تابع شریعت" بھی نہیں آ سکتا۔ خاتم شریعت کا تو ذکر ہی کیا ہے ؎

لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

اگرچہ مذکورہ بالا سطور کے بعد کسی مزید بیان کی ضرورت نہیں مگر چونکہ خلیفہ صاحب نے اپنے مضمون میں جابجا لفظ "بعد" کی آڑ میں "لا نبی بعدی" کے معنے "خاتم شریعت" نبی لیکر تابع اور محکوم نبی کی آمد کا جواز و امکان ثابت کیا ہے ولہذا ہم اس لفظ کی تحقیق بھی کئے دیتے ہیں ؎

تا سیاہ روئے شود ہر کہ در وغش باشد

احادیث نبویہ میں لفظ بعد کے معنے لفظ بعد بحسب الوضع پیچھے کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے خواہ کسی قسم کی بعدیت ہو۔ ...... جیسے ہم کہیں کہ حضرت ..... کے

محمدیہ پاکٹ بک۔ مجلد۔ مصنفہ منشی محمد عبداللہ صاحب معمار امرتسری۔ (۵۹۶) مرزائیت کی تردید میں ایک بے نظیر کتاب ہے قیمت ... (منیجر اہلحدیث)

حضرت ہارون علیہا السلام کو نبی کیا گیا یا مرزا صاحب کے بعد مولوی نور الدین صاحب خلیفہ قادیان ہوئے۔

بعد بمعنے غیر حاضری۔ جیسے قرآن مجید میں ہے:۔

ثم اتخذتم العجل من بعدہ

یعنی بنی اسرائیل نے جناب موسیٰ کے پہاڑ پر جانے کے بعد گوسالہ پرستی اختیار کی۔

بعد بمعنے خاتمہ۔ جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرکے عرض کی۔ انت الاخر فلیس بعدک شیئ۔ الہٰی تو سب کے آخر ہے یہ نہیں ہوسکتا کہ تو نہ رہے اور کوئی اور شئے رہ جائے۔ اسیطرح حضرت موسیٰ کے ذکر پر فرمایا ولقد اٰتینا موسی الکتاب وقفینا من بعدہ بالرسل یعنی موسےٰ کو ہم نے تورات دی پھر اسکے فوت ہوجانے کے بعد ہم نے کئی پیغمبر بھیجے۔

بعد کا لفظ۔ حکومت یا شریعت کا زمانہ ختم ہوجانے پر بھی بولا جاتا ہے جیسے حکومت کے متعلق فرمایا:۔

ثم جعلناکم خلٰئف فی الارض من بعدھم

یعنی پہلوں کی حکومت ختم ہوجانے کے بعد ہم نے تمہیں زمین کا خلیفہ بنایا۔

شریعت کے ختم ہوجانے کے بارے میں ارشاد ہے:۔

مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تمہیں بشارت دیتا ہوں اس بات کی کہ میری شریعت کے بعد احمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ابدی شریعت کا دور آئیگا

خلاصہ یہ کہ بعد کے معنے پیچھے کے ہیں خواہ کسی صورت میں ہو۔ بنابریں حدیث انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی کے معنے ظاہر و باہر، واضح و عیاں ہیں کہ آنحضرت کے بعد کوئی نبی نہ بنایا جائیگا نہ آپ کو نبوت عطا ہونے کے مابعد کسی کو نبوت ملی، نہ آپ کی حیات بابرکات میں کوئی آپ کی نبوت میں شریک تھا نہ غیر حاضری میں کوئی نبی بنایا گیا، نہ وفات کے بعد قیامت تک کسی کو نبی بنایا جائیگا اور یہ بھی نہ ہوگا کہ آپکی شریعت ختم کرکے کسی اور کو شریعت عطا کی جائے۔

(باقی باقی)

تردید کفارہ مسیح

(از قلم مولوی عبد الرؤف صاحب از جھنڈے نگر بستی)

(۴)

اس مضمون کی پہلی قسط مندرجہ "اہلحدیث" مورخہ ۲۴۔ مارچ تیسرے کالم میں یوں شروع ہوتی ہے:۔

"المائدہ مسیحی ماہوار پرچہ نے سنہ رواں کے فروری میں وقوع کفارہ سے متعلق" الخ

اس فقرے میں "سنہ رواں" کی بجائے "۱۹۳۸ء" ہونا چاہئے۔ ناظرین تصحیح کرلیں۔ (مدیر)

مسئلہ کفارہ عیسائی مزعومات کے مطابق نہیں

عیسائیوں کا خیال ہے کہ مسیح ہمارے سب اگلے پچھلے گناہوں کے لئے کفارہ ہے۔ ایک عیسائی شاعر کا شعر ملاحظہ ہو ؎

دل ناپاک کا دارو تمہارا خون اقدس ہے
ہو پھاہا زخم دل کا تم دوائے درد عصیاں ہو

دوسرا شاعر کہتا ہے ؎

اگر آباد عیسیٰ سے ہمارا قلب ویراں ہو
تو پھر محشر میں کیونکر مجھکو رنج داغ عصیاں ہو

(المائدہ ماہ دسمبر ۱۹۳۷ء)

عیسائی حضرات کا کفارہ کے متعلق خیال ظاہر ہے مگر مسیح انکے خیالی اعتقاد کی سختی سے انکاری ہیں:۔

مجرم نہ ٹھیراؤ تم بھی مجرم نہ ٹھیرائے جاؤگے۔ خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤگے۔ (لوقا ۶/۳۷)

دیکھو یہاں مسیح خلاصی و نجات کا مدار اپنے خون اقدس پر نہیں کرتے۔ قول الانجیل متی میں اس طرح ہے:۔

"تم آدمیوں کا قصور معاف کروگے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کریگا اور اگر تم آدمیوں کا قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔ (متی ۶/۱۴)

صاف ظاہر ہے کہ مسیح نے نجات کا وعدہ اپنے ذمہ نہیں لیا اور نہ اپنے کو سب کے گناہوں کا فدیہ بتلایا ہے اگر مسیح بہر حال منجی ہیں تو ہمارے نیک عمل پر آسمانی باپ کی بخشش کا مدار کیوں ہے؟

لوقا میں مسیح کا فرمان ہے:۔

"میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک تو دمڑی دمڑی ادا نہ کرے وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا۔ (لوقا ۱۲/۵۹)

دیکھئے نجات کو اپنے خون پر نہیں بلکہ ذرہ ذرہ کوڑی کوڑی کی ادائیگی پر موقوف کیا ہے۔ مرقس میں مسیح کا فرمان ہے

"اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو اسے معاف کرو تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارا قصور معاف کرے۔ (۱۱/۲۵)

مسیح کا فرمان متی میں ہے:۔

جو مجھے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہت (نجات) میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے اس دن (قیامت کے دن) بہتیرے مجھ سے کہیں گے۔ اے خداوند اے خداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور (کیا) تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا؟ اور (کیا) تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھلائے؟ اس وقت میں ان سے صاف کہدونگا کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ (متی ۷/۲۱)

ظاہر ہے کہ مسیحی عقائد کے مطابق نسلی گناہ کی وجہ سے کوئی انسان گناہگار ہونے سے نہیں بچ سکتا اور حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ میں اپنے پاس سے ان کو ہٹا دونگا اور انکی کسی طرح کی کوئی دستگیری نہ کرونگا۔ اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ مسیح ایسے عیسائیوں سے بھی کنارہ کشی اور اظہار بیزاری کرینگے جو اظہار کرامات کے درجے اور نبوت کے منصب تک پہنچ گئے تھے۔ جب مسیح کا اس موقعہ پر ناواقف بن کر علیحدہ ہوجانا ثابت ہوگیا جہاں کہ انسانوں کو دستگیری و مدد گو خلاصی کی سخت ضرورت ہو

اور پھر ایسے مسیحی لوگوں سے جو خداوند یسوع مسیح کہنے والے اور معجزوں کے ظاہر کرنے والے تھے تو اب یہ سمجھنا کس قدر زعم باطل ہے کہ مسیح کا خون ہمارے گناہوں کا فدیہ اور ہمارے نسل گناہوں کی سزا کا کفارہ ہے۔ مسیح کا فرمان ہے :۔

"اور جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہیگا وہ تو اُسے معاف کی جاویگی مگر جو کوئی روح القدس کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ اُسے معاف نہ کیجاویگی نہ اس عالم میں نہ آنے والے میں"۔ (متی ۱۲/۳۲)

یہاں روح سے مراد نبی ہے جیسا کہ نامہ اول یوحنا سے ظاہر ہوتا ہے۔

اے عزیزو! ہر ایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ (۴/۱)

پس عیسائی اپنا حشر سوچ لیں کہ مسیح کے بعد انہوں نے کسی نبی کو برخلاف بات کہنے اور مذموم الزامات کے عائد کئے بغیر چھوڑ دیا اور اپنی تحریروں اور تقریروں سے کونسا سال کونسا ماہ کونسا دن انبیاء کرام کو موردِ طعن بنائے بغیر چھوڑ دیا ہے۔

آہ۔ انبیاء کرام بزبان حال عیسائیوں کو مخاطب کرکے کہتے ہیں ؎

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

اور جرم اتنا بڑا کہ نہ اس عالم میں معاف ہونے والا نہ آنے والے میں۔ اب کون کہہ سکتا ہے کہ مسیح بہرحال ہمارے لئے فدیہ و کفارہ ہے۔ جو ہمیں اس ابدی سزا سے اُس عالم میں بچا لیگا۔

نامہ یعقوب کا مضمون یہ ہے :۔

"اگر تم پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھتے ہو تو اچھا کرتے ہو لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ ساری باتوں میں قصوروار ٹھہرا"۔ (نامہ یعقوب باب ۲/۱)

اس مضمون کی تائید مسیح کے اُس واقعہ سے بھی ہوتی ہے جس میں مسیح نے ایسے لوگوں سے ان کے کسی گناہ پر اپنی برأت کی ہے جو منصب نبوت اور اظہار کرامت کے درجہ تک پہنچ گئے تھے۔ (متی ۷/۲۱)

مقام غور ہے کہ کون عیسائی ایسا ہے جس سے کوئی ایک گناہ کبھی سرزد نہیں ہؤا۔ جب مسیح کے سوا انبیاء کرام بھی بقول عیسائیان معصوم نہیں تو پھر عیسائیوں اور پادریوں کی عصمت کس طرح مانی جاسکتی ہے۔ پس عیسائی اپنا حشر سوچ لیں کہ جب ایک قصور پر وہ ساری شریعت کے مجرم ہوتے ہیں تو اس دن خداوند خداوند کہنے سے کیونکر نجات پا جاوینگے۔

نامہ عبرانیوں کا مضمون یہ ہے :۔

حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھکر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غضبناک آتش باقی ہے۔ (عبرانیوں ۱۰/۲۶)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ ایمان لانے کے بعد اگر کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو تو اس کی نجات کا کوئی ذریعہ نہیں بلکہ وہ جہنم کا سزاوار ہے کیونکہ مسیح کی قربانی ایسے گناہگاروں کے لئے نہیں ہے جو ایمان لانے اور مسیحی بننے کے بعد مرتکب گناہ ہوئے ہوں۔

آہ! ہمیں افسوس ہے اور اس افسوس کے ساتھ رنج بھی ہے کہ عیسائیوں کا کفارہ سراپا باطل نکلا۔ اور ان کی نجات کا رہا سہا سہارا بھی ان کے لئے مفید نہ ہؤا۔ اس افسوس میں ہمیں ایک شعر مناسب حال یاد آیا۔ وہ یہ ہے :۔ ؎

جس گل سے تھی امید چڑھائیگا لا کے پھول
گل کر گیا چراغ وہ میرے مزار کا

(باقی)

میرا پیام مسلمانوں کے نام

(از مولوی عبدالغفور صاحب فلسفی عظیم آبادی مدرس مدرسہ انوار احمدیہ آرہ)

مسلمانو! ذرا غفلت سے اب ہشیار ہوجاؤ
نہیں اب وقت سونے کا اٹھو بیدار ہوجاؤ

مٹا دو ظلمتِ شرک اور بدعت زور بازو سے
سراپا تم جہاں میں پیکرِ انوار ہوجاؤ

مٹایا تھا جہاں سے جس طرح لات و ہبل عزی
کہو اصنام سے پھر خود بخود مسمار ہوجاؤ

سراپا گفتگو کوئی ہو تم کردار ہوجاؤ
اُبھر کر پھر جہاں میں حیدر کرار ہوجاؤ

مصیبت پر مصیبت نے تمہیں آکر کے گھیرا ہے
ہٹانے کے لئے تم اس کو اب تیار ہوجاؤ

سبق تم نے دیا آکر کے آزادی کا لوگوں کو
جہانِ حریت میں سرورِ احرار ہوجاؤ

کہاں تک تفرقے آپس میں رکھوگے مسلمانو
تم اک رشتہ میں ہوکر موتیوں کے ہار ہوجاؤ

تمہارے دشمنوں نے تم کو سوچا ہے مٹانے کو
مقابل میں تم ان کے لشکر جرار ہوجاؤ

تمہارے عزم راسخ کو ہمالہ بھی نہ روکے گا
اگر تم تنق پھر دہر میں اک بار ہوجاؤ

مسلمانو! رہِ اسلاف کے دلدار ہوجاؤ
عرب کے پھر وہی شیر ببر سوار ہوجاؤ

ذرا سی بات میں ہوجائیں آسان مشکلیں ساری
اگر تم پیروانِ احمدِ مختار ہوجاؤ

بنام قوم مسلم یہ پیام فلسفی پہنچے
کہ پھر اصلاح عالم کے لئے تیار ہوجاؤ

دوسرا رقعہ پرکاش عرف ویدک تہذیب۔ ویدوں کو غیر الہامی (۵۸) ثابت کیا ہے۔ قیمت رعایتی ۱۰ر۔ پتہ۔ منیجر اہلحدیث

حسبنا کتاب اللہ

پر

علمائے شیعہ غور کریں

عن زرارة عن احدهما علیہ السّلام انہ قال ان اکل الغراب لیس بحرام انما الحرام ماحرم اللہ فی کتابہ ولکن الانفس تتنزہ عن کثیر من ذالک تقززا (استبصار باب کراھیۃ لحم الغراب)

یعنی (موسیٰ بن جعفرؓ) میں سے کسی ایک صاحب نے فرمایا کوّا کھانا حرام نہیں ہے کیونکہ حرام تو وہی ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب[1] (قرآن مجید) میں حرام کیا ہو۔الخ (اہل قرآن اس کو نوٹ کرلیں)

اس روائت سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ حرام وہی چیز ہوسکتی ہے جس کی حرمت قرآن مجید سے ثابت ہو اور جس چیز کی حرمت قرآن مجید سے ثابت نہ ہو وہ حرام نہیں ہے بلکہ حلال ہے یا زیادہ سے زیادہ مکروہ جیسے کوّا یا کتا وغیرہ کہ ان کی حرمت قرآن مجید سے ثابت نہیں ہے لہٰذا یہ سب بقول امام حلال ہونگے یا مکروہ۔

علمائے شیعہ سیدنا حضرت عمر فاروق (ہاں ہاں) رضی اللہ عنہا کے مقولہ حسبنا کتاب اللہ پر اپنے غیظ وغضب کا بہت اظہار کرتے ہیں۔ ذرا اپنے امام معصوم کے قول انما الحرام ماحرم اللہ فی کتابہ پر بھی ٹھنڈے دل سے غور کریں ؎

مشکل بہت پڑیگی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ دیکھیئے گا ذرا دیکھ بھال کے

(محمد فضل الرحمٰن عفی عنہ ——— مبارکپوری اعظمی)

[1] پس حلت وحرمت کا مدار قرآن پر رہا نہ کہ احادیث نبویہ اور اقوال ائمہ پر ۱۲ منہ

بلاغ للنّاس

(از قلم مولوی عبدالکریم صاحب جتوئی نوہری)

؎ رہیگا کوئی تو تیغ ستم کے یادگاروں میں
مرے لاشے کے ٹکڑے دفن کرنا سومزاروں میں

جس کام کو کرتے ہوئے ایک مدت گزرجائے اور اُس روش پر اس کے بزرگ بھی چلے ہوں تو اُس کام کی محبت اپنے طرزِ عمل سے اس کو ادھر ادھر نہیں جانے دیتی خواہ وہ کام کسی نوعیت کا ہو مگر عامل کو محمود ہی نظر آتا ہے۔ پھر جو دلائل اس کے موافق یا مخالف سنتا اور دیکھتا ہے یقین کو زیادہ مضبوط کرتا جاتا ہے

تحقیق اور پڑتال کرنا تو اسے زہر ہوجاتا ہے۔ ادھر اُدھر کے ڈھکوسلوں کو برہان قاطع سے بڑھ چڑھ کر تصور کرنے لگ جاتا ہے۔

ارباب تقلید والوں کی طرف دیکھئے۔ کیا کیا کتر بیونت کرکے جاہلوں کو پنجرے کے نیچے دبائے رکھتے ہیں اگر کوئی ان پڑھ کہے۔ آج ایک شخص نے حدیث سنائی کہ آمین رفعیدین کرنا نماز میں بڑا ثواب ہے۔ ہم لوگ تو اسکو نماز میں نہیں کرتے یہ کیا سبب ہے۔ صوفی صاحب نے فرمایا بھائی یہ بات دوسرے فرقے والے کہتے ہیں اپنے مذہب میں جائز نہیں وہ غیر مقلد لوگ ہیں۔ ان پڑھ نے پوچھا غیر مقلد کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا جو لوگ شرع کے برخلاف چلتے ہیں ان کا یہ نام ہے۔

واقعی صوفی صاحب کے مونہہ سے کلام تو ٹھیک نکلی کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں جو مذہب نکلا ہے وہ بے شبہ ایک دوسرا ہی دین ہے۔ بھلا پھر مقابلے پر بنے ہوئے دین کو رسول اللہ کے دین سے کیا تناسب؟

مقلد کے معنی شرع سے برخلاف چلنے والا یعنی مقابلے میں بنائی ہوئی شریعت کے برخلاف چلنے والا یایوں سمجھئے کہ غیر رسول کو حَکم نہ بنانے والا۔ اب جاہل کو یہ سمجھ کہاں کہ ایک سے دوسرا فرقہ کون بنا۔ بات بات میں غیر کی ملاوٹ غیر پر ہی سارا سلسلہ پھر بھی قبضہ پرانے دین پہ ہے ؎

پڑیں جو تیری گردن میں وہ ٹوٹیں ہاتھ اے ظالم
کہ بوئے غیر آتی ہے ترے پھولوں کے ہاروں میں

بڑے بڑے فاضل حکیم الامت کے لقب والے بھی یونہی بے سروپا باتیں گھڑ کر جہال کو دام تزویر سے رہا نہیں ہونے دیتے۔ کبھی کہتے ہیں ہندوستان میں حنفی مذہب رائج ہوچکا ہے اس لئے ہندوستان کو دوسرا مذہب اختیار کرنا ٹھیک نہیں۔ غرضیکہ اس تقلید کو ثابت رکھنے کے لئے ایسے اجتہادات کئے ہیں جو سوائے دماغی خیالات کے اور کہیں نہیں ملتے۔

کبھی ترک تقلید پر اس طرح وعید سناتے ہیں کہ اجتہاد تو چوتھی صدی کے بعد منقطع ہوچکا۔ غیر مقلد اب کیوں استنباط واستخراج کرکے سنی مذہب کو الٹ پلٹ کرتے ہیں۔

دیکھئے مسلک تقلید کو بحال رکھنے کے لئے کیسے کیسے قوانین وضع کرتے ہیں۔ صدق اللہ تعالی

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا

اگر تقلید سے کہیں کام نکلتا نہ نظر آئے تو دقوعِ طلاق قبل نکاح وغیرہ میں شافعیؒ کی طرف رجوع کرکے ہی اپنی دلی خواہش ہی پوری کی جاتی ہے۔ تقلید چاہتے مدینہ طیبہ کی عدالت عالیہ سے فیصلہ منظور نہیں دیکھا نہ تقلید نے کیسے مجبور ومقہور کئے۔

ہدایہ کے محشی فرماتے ہیں:-

ان من ادعی بان قد انقطعت مرتبۃ الاجتہاد المطلق المستقل بالائمۃ الاربعۃ انقطاعا لایمکن عودہ فقد غلط وخبط فان الاجتہاد رحمۃ من اللہ سبحانہ ورحمۃ اللہ لاتقتصر علی زمان دون زمان ولا علی بشر دون بشر الی قولہ فقد وجد بعد ایضا ارباب

ahmadimuslim.de

الاجتهاد المستقل كابي ثور البغدادي وداؤد الظاهري ومحمد بن اسمٰعيل البخاري وغيرهم على ما لا يخفى على من طالع كتب الطبقات۔

یعنی جس نے یہ دعویٰ کیا کہ اجتہاد مطلق ائمہ اربعہ پر منقطع ہو گیا۔ اب کوئی مجتہد ہو ہی نہیں سکتا وہ مخبوط الحواس اور غلط بکواس کرنے والا ہے۔ کیونکہ اجتہاد ایک رحمت الٰہی ہے جو کسی زمانے اور کسی بشر کے ساتھ مخصوص نہیں ہو سکتی بلکہ بہت سے ائمہ اصحاب اجتہاد مطلق پائے گئے جیسے امام ابی ثور بغدادی و امام داؤد ظاہری و امام بخاری وغیرہم۔

ہدایہ اور درمختار کی قیاسی باتیں قرآن، حدیث چھوڑ کر مثل قرآن بنا لینا کہاں تک درست ہے۔

؎ بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

صبر و شکیبائی کی ایک زندہ تصویر

فغاں میں آہ میں شیون میں اور نالے میں
سناؤں درد دل طاقت اگر ہو سننے والے میں

(از قلم مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب عقیلؔ مئوی)

خلفائے بنی عباس میں مامون بن ہارون رشید نہایت ہی زبردست، ذی علم، باعدل و انصاف، سیاستدان اور مدبر و کامیاب "ہر فن مولیٰ" تیسری صدی ہجری میں ایک خلیفہ گزرا ہے۔ درحقیقت اس کی تاریخ دیکھنے سے سخت حیرت ہوتی ہے کہ اتنے کمال اس ایک انسان غیر معصوم کے اندر کیسے جمع ہو گئے تھے۔

محمد بن حفص الانماطی کا بیان ہے کہ میں نے ایک دن عید کو مامون کے دسترخوان کھانا کھایا۔ تین سو قسم سے بھی زائد چیزیں تھیں اور سب کی طرف اشارہ کر کے مامون رشید کہتا جاتا تھا کہ یہ فلاں مرض کے لئے مفید ہے اور یہ فلاں کو مضر۔ جس کا مزاج بلغمی ہو وہ اسے کھاوے اور جس کا صفراوی ہو وہ اس کے کھانے کی رغبت کرے اور جو سوداوی ہو اُسے یہ کھانا چاہئے۔ جو کم خوراک ہو وہ یہ غذا کھاوے اور جو خوش خور ہو وہ ادھر ہاتھ بڑھاوے وغیرہ وغیرہ وغیرہ۔

یحییٰ بن اکثم نے کہا کہ امیر المؤمنین تو طب میں جالینوس نجوم میں ہرمس۔ فقہ میں علی بن ابی طالب۔ سخا میں حاتم طائی صدق الحدیث میں ابوذر، کرم میں کعب بن امامہ اور وفا میں شمول بن عادیا معلوم ہوتے ہیں" مامون نے کہا کہ انسان کو علم و عقل ہی سے تو فضیلت ہے ورنہ چار ہاتھ پاؤں جانور کے بھی ہیں اور انسان کے بھی۔"

بایں ہمہ فضل و کمال اور علم و عقل، عقائد میں تو تفضیل علیؓ کا تو قائل ہی تھا۔ مزید براں خلق قرآن کا بھی زبردست حامی اور متعصب طرفدار تھا۔ ع

اے روشنیٔ طبع تو برمن بلا شدی

پہلی مرتبہ ۲۱۲ھ میں مامون نے اپنے عقیدہ خلق قرآن کا اظہار و اشاعت شروع کی لیکن اس سے لوگ سخت متنفر ہوئے اور اکثر شہروں میں ناقابل بیان مخالفت و فساد برپا ہو گیا۔ ناچار مامون مرعوب ہو کر چند دنوں کیلئے خاموش ہو گیا۔

آخر پھر ۲۱۸ھ میں اپنے انتقال سے کچھ دن پہلے بڑے زوروں پر پورے اہتمام کے ساتھ اس کام کو شروع کیا اور مخالفین کو طرح طرح سے ڈرانا، دھمکانا اور ذلیل و رسوا کرنا شروع کر دیا۔ نائب السلطنت بغداد کی معرفت علماء بغداد اور قضاۃ سلطنت وغیرہ کو سخت ترین عبارت میں احکام و فرامین لکھ کر اُن کے خیالات و اعتقادات کا مطالبہ کیا گیا بلکہ مامون نے سات مشاہیر علمائے بغداد کو خود اپنے پاس بلا کر جبراً "خلق قرآن" کا اقرار کرا کر چھوڑا۔

نائب السلطنت اسحاق بن ابراہیم خزاعی نے پھر مامون کے حکم سے تمام بڑے بڑے علمائے بغداد کو بلا کر صاف کہہ دیا کہ یا تو صاف صاف "خلق قرآن" کا اعتراف و اقرار کرو یا جان دینا منظور کرو۔[1]

مختصر یہ کہ محمد بن سعد کاتب، یحییٰ بن معین، ابو خثیمہ ابو مسلم مستملی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن داؤد، اسماعیل بن ابو مسعود، احمد بن ابراہیم دورقی۔ بشر بن ولید کندی ابو احسان الزیادی، علی بن ابی مقاتل، فضل بن غانم، علی بن جعد۔ عبید اللہ بن عمر قواریری، سجادہ بن ہثیم ذیال بن ہثیم، قتیبہ بن سعید۔ سعدویہ الواسطی، اسحاق بن ابی اسرائیل، ابن ہرس۔ ابن علیہ الاکبر۔ یحییٰ بن عبد الرحمن عمری۔ ابو نصر تمار۔ ابو معمر قطیعی، محمد بن حاتم بن میمون وغیرہ تمام چوٹی کے علمائے بغداد نے تقیہ کر کے مامون کی موافقت کر لی۔

البتہ صرف حضرت امام احمد بن حنبلؒ اور محمد بن نوح العجلی نے موافقت نہ کی اور اپنے عقیدہ حقہ پر برابر جمے رہے۔ اس وقت مامون سفر میں تھا۔ اسے ان واقعات کی فی الفور اطلاع دی گئی۔ اُس نے حکم لکھا کہ احمد بن حنبل اور محمد بن نوح کے ساتھ تمام علماء کو میرے پاس فوراً روانہ کیا جاوے کیونکہ تمام اقرار کرنے والوں نے اپنی جان کے خوف سے اقرار کیا ہے جو میرے نزدیک نہایت مجرم اور ناقابل معافی گناہ گار ہیں۔

چنانچہ سب لوگ خلیفہ کی طرف روانہ کر دیئے گئے

ع اس کے برعکس اس کا بڑا بھائی امین "خلق قرآن" کا سخت مخالف تھا۔ چنانچہ حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ خدا کی ذات سے امید ہے کہ وہ امین کو محض اس وجہ سے بخش دیگا کہ اُس نے اسماعیل بن علیہ سے نہایت سخت الفاظ میں کہا تھا کہ "تو ہی کم بخت تو قرآن کو مخلوق بتاتا ہے۔" (تاریخ الخلفاء علامہ سیوطیؒ) ـــ (عقیل)

[1] ان لوگوں میں اتنی جہالت تھی کہ خلق قرآن کے عقیدہ کو ارتداد کے برابر سمجھتے تھے۔ لطف یہ ہے کہ منشا نزاع نہیں بتاتے تھے کہ وہ کس قرآن کو مخلوق اور کس کو غیر مخلوق کہتے تھے۔ ہم ذاتی طور پر اس مسئلہ میں امام بخاریؒ کا مسلک افضل سمجھتے ہیں جو کتاب خلق افعال العباد میں مرقوم ہے۔ (اہلحدیث)

الفاروق۔ حضرت خلیفہ دوم رضی اللہ عنہ کی سوانح حیات۔ از مولانا شبلی مرحوم۔ قیمت عہ پتہ :- منیجر اہلحدیث

مگر خدا کی شان دیکھئے کہ ہنوز یہ لوگ راستہ ہی میں تھے کہ مامون رشید کے انتقال کی خبر مل گئی۔

"بلائے آمد و لے بخیر گذشت"

مامون کے بعد اس کا ولی عہد اور بھائی معتصم باللہ تخت نشین ہوا اور "خلق قرآن" کے تعصب میں مامون سے بھی سخت گیر اور متشدد و ظالم تھا۔ امام ذہبی نے فرمایا کہ "اگر معتصم علماء حق کو "خلق قرآن" کے متعلق تکالیف نہ دیتا تو سب سے کامیاب خلیفہ ہوتا"

معتصم بڑا قوی، مہیب اور سخت گیر تھا۔ چنانچہ اکثر مجرموں کے پہونچے کی ہڈیاں صرف دو انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان دبا کر توڑ ڈالتا تھا۔ یہ ہارون کا سب سے بڑا لڑکا تھا مگر قطعی جاہل تھا۔ حتیٰ کہ اپنا دستخط بھی بمشکل کر سکتا تھا۔ البتہ سماعی معلومات بہت اچھی تھی۔

معتصم چونکہ خود جاہل تھا اور اس کا وزیر اعظم فضل بن مروان عیسائی تھا۔ اس لئے علمی سرگرمیاں ٹھنڈی پڑ چکی تھیں اور سلطنت کے زوال کا بھی آغاز ہو چکا تھا تاہم قیصر روم کو جیسا اس نے دھکا دیا کوئی بھی نہ دے سکا تھا۔ البتہ عمارت بنوانے کا بڑا شائق تھا اور بڑا خوش خور بھی تھا۔ اس کے باورچی خانہ کا روزانہ خرچ ایک ہزار دینار تھا۔

معتصم کو خلیفہ مثمن بھی اس لئے کہتے ہیں کہ ہارون رشید کی آٹھویں اولاد تھا۔ ۱۸۰ھ میں پیدا ہوا۔ ۲۱۸ھ میں خلیفہ ہوا۔ خلفائے بنی عباس کا آٹھواں خلیفہ تھا۔ ۴۸ برس کی عمر پائی۔ آٹھ قصر تعمیر کروائے ۸ لڑکے اور آٹھ لڑکیاں چھوڑیں۔ طالع پیدائش آٹھواں برج (عقرب) ہے۔ ۸ برس ۸ ماہ ۸ دن خلافت کی۔ آٹھ بڑی لڑائیاں فتح کیں۔ آٹھ بادشاہ بطور مجرم اس کے پاس حاضر کئے گئے۔ آٹھ زبردست دشمنوں کو قتل کیا۔ آٹھ لاکھ دینار۔ آٹھ لاکھ درم۔ آٹھ ہزار گھوڑے آٹھ ہزار غلام۔ آٹھ ہزار لونڈیاں چھوڑ کر آٹھ دن ربیع الاول کے باقی تھے کہ انتقال کیا۔

قاضی یحییٰ بن اکثم (مامون کا دوست) اور اس کا شاگرد احمد بن ابی داؤد (معتصم کا دوست) دونوں متکلم معتزلی تھے۔ اور انہی بد دینوں کا "خلق قرآن" کے متعلق سارا فتنہ برپا کیا ہوا تھا۔

معتصم کا زمانہ ہے حضرت امام احمد بن حنبلؒ قید و بند میں جکڑے ہوئے ہیں۔ معتصم جیسا پر سطوت و جابر خلیفہ آپ کے پاس حاضر ہو کر نہایت نرمی و شفقت کے لہجہ میں عاجزانہ عرض کرتا ہے۔ یا احمدؒ واللہ انی علیک لشفیق و انی لاشفق علیک کشفقتی علی ابنی و واللہ لئن لاطلقن عنک بیدی۔ ماتقول؟[1] فقال اعطونی من کتاب اللہ او سنۃ رسولہ حتی اقول بہ ؎

چو غلام آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم
نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

نرمی و شفقت اور افہام و تفہیم کی تو یہ حالت و کیفیت تھی۔ اب ذرا سختی و سزا اور تکالیف و مصائب کی نوعیت و شدت بھی ملاحظہ فرمائیے۔

میمون بن اصبغ کا بیان ہے کہ میں نے آپ پر اپنی آنکھوں سے کوڑے اور دُرّے پڑتے ہوئے دیکھے۔ کہ جب پہلا کوڑا پڑا تو آپ کی زبان مبارک سے نکلا "بسم اللہ"۔ پھر جب دوسرا کوڑا پڑا تو فرمایا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ (نہیں کوئی سہارا اور بھروسا مگر اللہ جلشانہ ہی کا ہے)۔ پھر جب تیسرا پڑا تو اعلان کیا۔ القرآن کلام اللہ تعالیٰ غیر مخلوق۔ (قرآن اللہ کا کلام اور غیر مخلوق ہے) اور جب چوتھا کوڑا پڑا تو یہ آیت تلاوت فرمائی۔ "لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا" (ہرگز کوئی مصیبت ہم کو نہیں پہنچ سکتی مگر جو خدا نے لکھ دی) یہاں تک کہ انتیس ۲۹ کوڑے پڑے اور بدن سے خون کے فوارے اُبلنے لگے لیکن شانِ استقلال و پامردی زائد از قبل اور پیش از پیش ہے ؎

چمک رہا ہے لہو سے بدن پہ پیراہن
ہمارے جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے

کبھی کبھی آپ کو لگاتار اس سختی سے اسّی اسّی دُرّے لگائے گئے کہ ناقل کہتا ہے کہ اگر شہ زور پیل مست کو بھی اس طرح کوڑے لگتے تو بجلا وہ ہیچ اٹھتا اور تحمل و برداشت نہ کر سکتا۔ لیکن آپ کے پائے ثبات میں ذرہ برابر بھی لغزش نہ ہوئی۔ بلکہ ہر تشدد و تکلیف کی برداشت کے لئے سینہ سپر ہو کر مواد دار فرماتے ؎

تیر پہ تیر لگاؤ تمہیں ڈر کس کا ہے
سینہ کس کا ہے میری جاں جگر کس کا ہے

مگر پھر بھی یہ خیال و ارادہ کبھی بھی نہ کرنا اور یہ ہرگز نہ سمجھنا کہ میں ان سختیوں سے نرم ہو جاؤنگا۔ ؎

این خیال ست و محال ست و جنوں

بلکہ جس قدر تم سختی کروگے میں بھی سخت ہوتا جاؤنگا۔ جس قدر ستاؤگے میری دلیری میں اضافہ ہوتا جائیگا۔ خلاصہ یہ کہ ؎ سرِ ما تابم ز شمشیر حبیب

ہر چہ آید در دلِ من با نصیب

اسی سلسلہ میں ایک مرتبہ آپ کو اتنے دُرّے لگائے گئے کہ آپ کی پشت مبارک چھلنی ہو گئی اور زخموں سے خون رسنے لگا اور اسی حالت میں آپ کو جیل خانہ کی طرف سپاہی[2] لے جاتے تھے کہ اچانک ایک شخص آپ کے سامنے آیا اور پشت سے کُرتا اٹھا کر آگے کھڑا ہو گیا آپ نے دیکھا کہ اُس کی پیٹھ پر بے شمار زخم کے داغ ہیں (بعض تواریخ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اُس کی پشت پر ۱۸ ہزار ضربوں کے نشانات تھے۔ واللہ اعلم بالصواب) آپ نے بطریق ہمدردی دریافت فرمایا کہ کیوں کیا مطلب

لہ اے احمد! قسم اللہ کی میں تیرے اوپر بہت مہربان ہوں حتیٰ کہ اپنے لڑکے کی مانند میں تجھ پر شفقت کرتا ہوں۔ قسم اللہ کی اگر تو میری بات مان جائے اور قرآن کریم کو مخلوق کہہ دے تو میں تیری زنجیر خود اپنے دست خلافت سے کھول دونگا۔ کہئے کیا منظور ہے؟ آپ جواب دیتے ہیں کہ کوئی قرآن و حدیث کی دلیل مجھ کو دکھا دو تو میں بلا تامل ایسا کہہ دوں۔ ورنہ یاد رکھو یہ جور و ظلم کبھی نہ کبھی رنگ لائیگا ؎

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال مے آید

(عقیل)

لہ کیونکہ ہمیشہ آپ کو قید خانہ سے دربار میں برسرِ عام بلوا کر اپنے عقیدہ سے باز آنے کی ترغیب دی جاتی مگر جب آپ ثابت قدمی کا اظہار فرماتے تو آپ کو دُرّوں سے پیٹا جاتا اور پھر قید خانہ بھیج دیا جاتا اور وہاں بھی طرح طرح سے دھمکایا جاتا اور قسم قسم کی سختیاں کی جاتیں مگر واہ رے جرأت مردانہ اور حوصلہ بلند کہ آپ کسی چیز سے بھی مرعوب نہ ہوتے۔ (عقیل)

[illegible]

ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ مَیں ابوالہیثم نامی بغداد کا مشہور ومعروف چور ہوں۔ میری قید وجیل کا کچھ شمار نہیں کہ کتنی مرتبہ سزایاب ہُوا ہوں اور نہ اس کی کچھ حد ہے کہ کتنی بیدیں، کوڑے اور دُرّے میرے سرین و پشت پر پڑے ہیں۔ یہ سارے پُشت کے نشانات اسی صدمہ میں ملے ہیں جو کہ آپ نے بھی ملاحظہ فرمالئے۔ لیکن اے احمد بن حنبل! قسم ہے خدائے مہربان کی کہ باوجود ان سنگین اور ناقابل برداشت سزاؤں کے ہنوز مَیں چوری پر ویسا ہی دلیر وحریص ہوں جیسا کہ اول روز تھا۔ حالانکہ ؎

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ اِدھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے

تو کیا اے امام الدنیا والدین احمد بن حنبل! تو خدا پاک کی فرمانبرداری اور اپنے رسول کریم کی اطاعت و پیروی میں اتنی بھی ثابت قدمی و اولوالعزمی نہیں دکھلا سکتا جتنی کہ ایک چور نے اپنے فعل بد چوری میں دکھلائی اور ہنوز اس کے اس ارادۂ بد میں ذرا تذبذب و تزلزل بھی نہیں آیا۔ حالانکہ "چہ نسبت خاک را با عالم پاک"

اس بدکار مگر ناصح و خیرخواہ "چور" کی نصیحت و ہدایت سے حضرت امام احمد بن حنبل کس قدر متأثر اور نصیحت پذیر ہوئے؟ اس کا اندازہ ہر صاحب دل اور سمجھ دار انسان کرسکتا ہے۔

حضرت امام صاحب خود فرماتے ہیں کہ "رحم اللہ ابا الہیثم"۔ اس نے مجھے بڑی تسلی وتسکین دی اور قلب حزیں کی ڈھارس بندھائی خدا اُس کو ہدایت کرے اور اُس پر رحم فرماوے! مَیں ہمیشہ سزا و تکلیف کی شدت کے وقت اس کی نصیحت کو خیال کرتا تو مجھے ناقابل بیان مسرت وخوشی اور اطمینان ودلجمعی ہوتی تھی اور صرف یہی ابوالہیثم ہی ایک شخص ہے جس نے مجھے ثبات قدمی، استقلال، پامردی اور صبر وشکیبائی کا سبق دیا۔ ورنہ تمام دوست واحباب اور علمائے عصر وغیرہ نے اپنی مانند ہمیشہ تقیہ اور رخصت کی طرف بلایا اور جان بچانے کی رائے دی جس سے اور بھی زیادہ مجھے کوفت قلق، صدمہ، تردد و پریشانی لاحق تھی۔ مگر خدا بھلا کرے ابوالہیثم کا کہ اُس نے مجھے کوہ ثبات بنادیا (رحمہما اللہ)

معتصم کے انتقال کے بعد اُس کا لڑکا "واثق باللہ" ۲۲۷ھ میں خلیفہ ہُوا۔ علمی شوق وشغف کے باعث مامون ثانی کہلاتا تھا۔ لیکن مسئلہ "خلق قرآن" میں باپ سے بھی اشد ترین متعصب و متشدد اور جابر و ظالم نکلا

پدر نتواند پسر تمام کند

حتّٰی کہ خود اس نے اپنے ہاتھ سے قرآن کو غیر مخلوق کہنے والے بہت سے علماء وفقہاء کو کار ثواب سمجھ کر قتل کیا۔ چنانچہ احمد بن نصرؒ محدث بغداد گرفتار ہو کر آئے تو خود واثقؔ نے اپنے دست ناحق سے قتل کرکے جسم کو بغداد کی شہر پناہ کے دروازہ پر لٹکایا اور سر کو بغداد کے پُل پر آویزاں کراکے ایک پہرہ دار اس لئے متعین کیا کہ چہرہ کبھی قبلہ کی طرف نہ ہونے دے اور کان میں ایک پرچہ لٹکایا گیا۔ جس میں لکھا تھا کہ "یہ سر احمد بن نصر کا ہے جسے خلیفہ نے عقیدۂ خلق قرآن کی طرف بلایا مگر اس نے انکار کیا لہٰذا خدا نے بہت جلد اسے آتش دوزخ کی طرف بلا لیا۔"

اس میں شک نہیں کہ معتصم نے بھی بہت سے علماء وصلحاء کو قتل کرایا مگر اس قدر بدعقیدہ اور جہل مرکب کا شکار نہیں بنا بہت سے لوگ معتصم کے زمانہ میں بھی اور واثق کے عہد میں بھی جام شہادت پی کر جنت کو سدھارے لیکن ہمارے حضرت امام بن حنبل ہیں کہ تین دور مامون، معتصم، واثق سے سختیاں جھیلتے اور برابر تکالیف ومصائب کا سینہ سپر سامنا اور مقابلہ کرتے آتے ہیں جو واقعی اس سے سخت تر اور شاق تھا۔ بقول کسے ؎

لاکھوں ہزاروں سینکڑوں مرتے ہیں آج کل
ہم ایسے سخت جاں ہیں ہماری قضا نہیں

گلستانِ رحمت کے تین پھول

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْہُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسٰی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْہُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ج وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوْنَ

(ترجمہ) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ ٹھٹھا (مسخری) کرے کوئی قوم کسی قوم سے۔ شاید کہ وہ (لوگ) بہتر ہوں اُن سے نہ بیبیاں (ٹھٹھا) کریں دوسری بی بیوں سے شاید کہ وہ (بی بیاں) بہتر ہوں اُن سے۔ اور مت عیب لگاؤ ایک دوسرے کو اور مت بدنام کرو ساتھ بُرے لقبوں کے۔ بُرا نام ہے بدکاری پیچھے ایمان کے اور جس نے نہ توبہ کی پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم"۔ ف:۔ جہاں کسی پر بُرا نام ڈالا۔ پہلے تو اپنا نام پڑ گیا فاسق۔ آگے تھا وہ پر عیب لگایا نہ لگا۔

(نمبر دوم) یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِہْتُمُوْہُ ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ط۔ (ترجمہ) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بچو بہت سارے گمانوں سے تحقیق بعض گمان گناہ ہے اور مت جاسوسی کرو۔ اور نہ غیبت کریں بعضے تمہارے بعض کی۔ کیا دوست (پسند) رکھتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مُردے کا۔ پس نہ خوش رکھوگے تم اوس کو۔ اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ ہی پھر آنے والا مہربان۔ ف:۔ تہمت لگانا اور بھید ٹٹولنا اور پیچھے پیچھے بُرا کہنا کسی جگہ جائز نہیں بیگناہ یعنی مظلوم ظالم کو کچھ کہے جہاں اوس میں کچھ دین کا فائدہ ہو اور نفس نیت کی غرض نہ ہو۔

(نمبر سوم) یَا اَیُّہَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ (الحجرات پارہ ۲۶) (ترجمہ) اے لوگو! تحقیق ہم (اللہ) نے پیدا کیا تم کو ایک مرد اور عورت سے (یعنی تمام لوگوں کو ایک جوڑے سے بنایا) اور کیا ہم (اللہ) نے تم کو کنبے اور قبیلے تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو۔ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ تعالیٰ کے پرہیز گار تمہارا ہے تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ ف:۔ یعنی بڑائیاں ذات کی اور قوم کی حبث میں ہر صفت نیک چاہئے تری ذات کس کام کی۔

محترم ناظرین! ان آیات قرآنی واحکام ربانی پر ہم نام کے مسلمانوں نے کیا عمل کیا؟ کیا ہم کبھی مل کر بھی بیٹھے کبھی ہم نے ... بجائے ستاری عزت آبرو کے ... ریزہ ریزہ ختم ہو رہی ہے۔ گالی گلوچ ہو رہا ہے۔ بدگوئی کی جاتی ہے ہر ایک کو بڑا بننے کا خیال ہے۔ اپنے خیالی مذہب کی ترویج کی دھن ہے۔ سر بازار قتل کا بازار ۴۴ گرم ہے۔ اپنی تلوار اپنی ہی گردن پر چل رہی ہے۔ اپنے بھائی کی بے عزتی کی جارہی ہے۔ الٰہی ہماری حالت کو درست فرما۔ ہم تباہی کی طرف جارہے ہیں۔ راقم:۔ ابونعیم عبدالرحیم از ریاست پٹیالہ

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

س ۱۱۴} اگر کسی شخص کو کچھ "نوٹ" دستیاب ہوں تو وہ ان کا اعلان کس طرح کرے کہ حقدار کو مل جاوے اور اعلان کب تک کرے؟

(ابوعبدالرشید از تحصیل تولہوا نیپال)

ج ۱۱۴} گم شدہ چیز کا اعلان حسب فرمان نبوی ایک سال تک ہونا چاہئے۔ آج کل اعلان کا ذریعہ اخبارات ہیں۔ مگر چیز کا پورا نشان نہ لکھے جہاں سے دستیاب ہوئی ہو۔ اس جگہ کا نام اور تاریخ دستیابی اور چیز کا نام (مثلاً نوٹ وغیرہ) ظاہر کرکے اعلان کرے کہ نوٹوں کی پوری کیفیت تعداد وغیرہ وہ شخص تحریر کرے جس کے گم ہوئے ہیں۔ اللہ اعلم!

س ۱۱۵} یہاں اور بعض دوسرے شہروں میں بھی بعض بعض سیٹھ مال زکوٰۃ کو ہفتہ وار غرباء و مساکین اور عام سائلین کو ایک ایک دو دو پیسے یا ایک ایک دو دو دمڑی کرکے دیتے ہیں۔ علی العموم اس خیرات کا دن جمعہ کا دن ہوتا ہے۔ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں علی اختلاف البلاد والاحوال سائلین جمع ہوتے ہیں اور یہ خیرات وصول کرتے ہیں۔ ۲ بجے دن سے شام تک چکر لگانے پر آنہ دو آنہ یا چار آنہ پاتے ہیں۔ زید کہتا ہے کہ زکوٰۃ کا مال اس طرح تقسیم کرنا نہیں چاہئے کیونکہ اس طرح سال میں لاکھوں روپے خرچ ہو جاتے ہیں مگر اس سے نہ کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری ہوتی ہے اور نہ اس سے مسلمانوں کو قومی یا اقتصادی فائدہ ہوتا ہے۔ مال زکوٰۃ کی یہ تقسیم منشاء اسلام کے خلاف ہے۔ لہذا اس طریق کو بند کرکے غرباء و مساکین اور جملہ مستحقین کو سال میں ایک دفعہ یا دو دفعہ یک بیک مشت رقم دینی چاہئے تاکہ یہ مال صحیح مصرف میں آئے اور لوگوں کی قومی اور اقتصادی حالت درست ہو سکے۔ ہاں جو لوگ مروجہ طریقہ پر خیرات کرنا چاہیں انہیں چاہئے کہ اپنے ذاتی مال سے اس طرح خیرات کریں مگر مال زکوٰۃ اس طرح خرچ نہ کریں۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا اس طرح مال زکوٰۃ خرچ کرنا یعنی ہفتہ وار دمڑی، پیسہ دینا جائز ہے یا نہیں؟ (حاجی عبداللطیف سیٹھ از کوچین)

ج ۱۱۵} بہ نیت نیک جائز ہے۔ کیونکہ ادائے زکوٰۃ کا حکم عام ہے۔ اس میں کسی قسم کا تقید کرنے کی ضرورت نہیں۔

س ۱۱۶} کسی زناکار عورت چکلیوالے کے مال سے مسجد بنانا جائز ہے یا نہیں۔ وہ عورت فوت ہو گئی ہے۔ اس عورت کی وارث ایک دوسری عورت ہے۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ میں شاہ راستے میں اس کے مال سے مسجد برائے سہولت آدمیاں اور اس فوت شدہ عورت کے ثواب کے لئے تیار کراؤں گی۔ مگر ہمارے شہر میں بہت شور ہے کہ یہ مال حرام ہے۔ اس مال سے مسجد بنانا حرام ہے کیونکہ یہ مال زناکاری سے حاصل ہوا ہے۔ اس سبب سے اس مسجد میں نماز پڑھنا حرام ہے۔ لہذا آپ کا اس کے متعلق کیا ارشاد ہے؟

(ایک خریدار "اہلحدیث" از علاقہ سندھ)

ج ۱۱۶} کسبیہ و زانیہ کی کمائی سے مسجد بنانا جائز نہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ خدا پاک چیز کو قبول کرتا ہے۔ اگر مسجد بن گئی ہے تو اس میں نماز پڑھنے سے مسجد کا ثواب نہ ہوگا۔

س ۱۱۷} گدھی کا دودھ یعنی کیر برائے مرض پینا یا استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ (سائل مذکور)

ج ۱۱۷} گدھی حرام ہے۔ اس کا دودھ بھی حرام ہے۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے:۔ لاشفاء فی الحرام۔ حرام میں شفا نہیں۔

س ۱۱۸} عام لوگوں کا خیال ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر دنیا میں تشریف لائیں گے۔ کیونکہ صحابہؓ نے حضرت سے پوچھا کہ مہدی کا نام کیا ہوگا اور ان کے ماں باپ کا نام کیا ہوگا۔ حضرت نے فرمایا کہ مہدی مکہ شریف میں پیدا ہوگا اس کا نام محمد، اس کے باپ کا نام عبداللہ اور ماں کا نام آمنہ خاتون ہوگا۔ لہذا مہدی علیہ السلام کے متعلق آپ روشنی ڈالیں کہ مہدی کون شخص ہوگا؟ (سائل مذکور)

ج ۱۱۸} یہ غلط ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفات پھر دنیا میں آویں گے۔ بصورت صحت ان روایات کے جو مہدی کی آمد کے متعلق ہیں۔ امام مہدی امتی ہونگے یعنی امت محمدیہ سے کوئی شخص ہوگا جس کا نام والدین نے محمد رکھا ہوگا اور ماں کا نام آمنہ اور والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

س ۱۱۹} سندھ میں مولوی محمد عثمان صاحب کتاب فقہ میں باب نکاح میں لکھتے ہیں کہ امام حسنؓ نے چار سو شادیاں یعنی نکاح یکے بعد دیگرے کئے۔ میرا سوال یہ ہے کہ یہ ظلم ہے یا نہیں کہ ایک کو طلاق دے اور دوسری عورت سے نکاح کرے۔ حالانکہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ یہ بات خدا کو بہت بری معلوم ہوتی ہے کہ بغیر شرعی عذر سے طلاق دی جائے۔ لہذا آپ اس کی بابت روشنی ڈالیں۔ (سائل مذکور)

ج ۱۱۹} اس واقعہ کی صحت ہمارے علم میں نہیں

(۲، داخل غریب خفہ وصول)

نوٹ:۔ فتاوے اسی قدر تھے۔ (منیجر اہلحدیث)

ایک تازہ خوشخبری

مولانا محمد بشیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سہسوانی نے ایک رسالہ مسئلہ سود کے متعلق جس کا نام "القول المحمود فی الرد جواز السود" ہے تصنیف فرمایا تھا۔ جو ایک عرصہ سے نایاب تھا۔ اب عاجز نے بتعداد کثیر اس کو طبع کرا لیا ہے۔ لہذا حضرت شائقین حسب ذیل پتوں پر دو پیسہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر مفت منگوا سکتے ہیں:۔

(۱) مولانا محمد یونس صاحب مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب پھاٹک حبش خان دہلی۔

(۲) منیجر اخبار مسلم اہلحدیث گزٹ صدر بازار دہلی۔

(۳) دوکان جناب حاجی عبدالکریم و حاجی رحیم الدین صاحبان سراج بلڈنگ نمبر ۳۲-۳۰-کولوٹولا سٹریٹ کلکتہ

(راقم:۔ حاجی عبدالستار ولد حاجی عبدالکریم از کلکتہ)

فتاویٰ نذیریہ

حضرت میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی رح کی تمام عمر کے فتاویٰ کا مجموعہ۔ جس میں ہر سوال کا جواب قرآن و حدیث سے

ahmadimuslim.de

متفرقات

اعیان اہلحدیث اخبار اہلحدیث کی اشاعت کو بڑھا کر اپنا تبلیغی فرض ادا کریں۔

ضرورت معلم ایک موحد اہل حدیث مسن بزرگ معلم کی ضرورت ہے جو بچوں کو قرآن حفظ کرانے کا اور معلمی کا تجربہ رکھتے ہوں۔ ترجمہ قرآن شریف بھی پڑھا سکیں تو بہتر ہے۔ بارعب ہوں جو بچوں پر دباؤ رکھ سکیں۔ پرانا تجربہ فنی مہارت ضروری ہے۔ تنخواہ معہ خوراک دی جاویگی۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں:۔

ع۔ت۔ح۔ معرفت الحاج مولانا مولوی حافظ محمد حسین صاحب خطیب و امام مسجد اہل حدیث ۲۲ بولائی دت سٹریٹ کولوٹولہ۔ کلکتہ)

تنظیم یتیم خانہ امرتسر تنظیم یتیم خانہ امرتسر جمعیۃ التنظیم کی یادگار ہے۔ ۱۹۲۵ء سے آج تک اپنے حسن انتظام کی شاندار مثال قائم کئے ہوئے ہے۔ ایک یتیم بچے کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ ۶۰ بچے اس وقت داخل ہیں اور فارغ التعلیم و کسب ہنر علیحدہ رہے۔ اگرچہ برادران اسلام کی اعانت اور توجہ کا یہ یتیم خانہ ہمیشہ سے ممنون ہے مگر اس وقت سب سے بڑی ضرورت یتیم خانہ کے لئے اس کی اپنی عمارت ہے۔ تاکہ منتظم کمیٹی حسب دلخواہ انتظام کر سکے اور اپنی خواہش متعلقہ صنعت و حرفت اور درس تدریس فقہ و حدیث پوری کر سکے۔ امید ہے کہ برادران اسلام اپنی توجہ اور ہمدردی بیش از پیش مبذول فرمائیں گے اور اپنے اس مفید ادارہ کی اعانت میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہونگے۔

نوٹ:۔ ہر قسم کا چندہ اور زر معاونت شیخ سعید اللہ صاحب سوداگر چرم فنانشل سکرٹری تنظیم یتیم خانہ امرتسر آنا چاہئے۔

نیاز مندان شیخ صادق حسن بار ایٹ لاء رئیس اعظم پریذیڈنٹ
محمد عبد المجید قریشی ایڈووکیٹ انکم ٹیکس لاہور جنرل سکرٹری
منتظمین یتیم خانہ امرتسر

اہل حدیث کو آمین بالجہر کا حق ریاست رتلام میں ایک مقدمہ عرصہ سے جاری ہے۔ جس میں فاضل جج نے یہ تنقیح قائم کی ہے:۔

(۱) آیا مدعیان (اہل حدیث) مسجد فلاں میں آمین باواز بلند بولنے کے مستحق ہیں؟

(۲) آمین دوران نماز میں باواز بلند بولنے والا مسلم مسجد میں نماز پڑھنے سے منع کیا جا سکتا ہے؟

(ثبوت بذمہ فریقین)

احباب رتلام کی درخواست ہے کہ برادران اہل حدیث دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انجام بخیر کرے۔ آمین!

نیز ان اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے جماعت اہل حدیث رتلام کی مالی امداد کی۔ امید ہے کہ آئندہ بھی احباب نہ بھولیں گے۔ (عبد الغنی۔ کیرہ بازار رتلام)

تلاش معاش خاکسار حافظ قرآن ہے اور امامت خطابت کے فرائض اچھی طرح ادا کر سکتا ہے۔ اگر کسی مسجد یا مدرسہ میں ضرورت ہو تو مجھ سے خط و کتابت کریں۔

اتح عبد المجید مسجد گنبداں۔ تصوری گیٹ فیروز پور شہر

تلاش عزیز دو تین ماہ سے مرحوم سردار عبد الحی صاحب کا لڑکا مسمی مصلح الدین عمر ۱۲-۱۳ سال رنگ سانولہ۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ دبلا پتلا۔ یک بیک غائب ہو گیا۔ بعد تلاش و تفتیش ہنوز پتہ نہ چلا۔ اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو براہ کرم ضرور اطلاع دیں۔ یا عزیز سلمہ بذات خود اپنی خیریت کی اطلاع دیکر اپنی مجبوراں اور غم زدہ بھائی بہنوں کی تسلی و تشفی کرے۔

(عبد الرشید کھریانواں مدن پور ضلع گیا)

یاد رفتگاں میرا نور چشم احمد غفور اٹھارہ سال کی عمر پا کر عالم شباب ہی میں مجھے داغ مفارقت دے گیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ (محمد عبد الغنی موضع راجوڑا ڈاک خانہ ریام نیکڑی۔ دربھنگہ)

(۲) ہماری جماعت کے مجاہد ملک حاجی پیر محمد صاحب انتقال کر گئے۔ انا للہ! (راقم محمد سلیمان خطیب و صدر مدرس مدرسہ عربیہ بھوئیہ آصل ضلع لاہور)

(۳) میری چھ سالہ بڑی بچی اور میری چھوٹی ہمشیرہ یکے بعد دیگرے انتقال کر گئیں۔ انا للہ! (شاکر صدیقی مقیم سرس۔ ضلع گیا)

(۴) برادر بزرگ سردار عبد الحی صاحب خلف اکبر جناب سردار محمد طیب صاحب مرحوم ایک عرصہ طویل تک بیمار رہ کر بتاریخ ۲۵۔ مارچ شب شنبہ داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ! مرحوم کی رسم سیادت میں جناب حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری علیہ الرحمۃ بنفس نفیس کھریانواں تشریف لائے تھے اور اپنے دست مبارک سے مرحوم کے سر پر دستار سرداری باندھی تھی۔

(عبد الرشید کھریانواں۔ مدن پور۔ گیا)

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اللھم اغفر لھم و ارحمھم

مقامی مظلومین کی فریاد ناظرین کرام سے یہ بات مخفی نہیں کہ اہل حدیثان کیندراپاڑہ نے مسجد میں نماز مسنون طریق پر ادا کرنے کے لئے عدالت سے ڈگری حاصل کی تھی جب ہم نے پنجوقتہ نمازیں ادا کرنے کیلئے مسجد مذکور کو پہنچے تو کثرت جماعت بریلوی حنفیہ نے ہماری شدید مخالفت کی اور شرکت جماعت سے منع کیا۔ ہم نے انکی ایک نہ سنی اور نمازیں مسنونہ طریق پر پڑھیں۔ چند روز اسیطرح کی حالت رہی۔ آخر ایک روز جمعہ کے دن امام مسجد نے یہ بات ٹھانی کہ ہم ہرگز اہل حدیث کو جماعت میں شامل نہیں ہونے دینگے جب خطبہ کا وقت ہو گیا تب بھی اس بات پر ضد کرتا رہا کہ اہل حدیث رفعیدین اور آمین نہ کریں کیونکہ ہماری نماز ناقص ہو جاتی ہے۔ حتی کہ وقت گزرنے چلا۔ تو ہم نے لاچار ایک اہل حدیث کو منبر پر بھیجا۔ پہلے ہم نے نمازیں پڑھیں بعد میں انہوں نے پڑھیں۔ یہ حالت ابھی تک جاری ہے۔ مگر ہم مسجد میں دیگر پنجوقتہ نماز سے محروم ہیں اور شرکت جماعت سے مزاحم ہیں جمعہ کے دن ہماری نماز کے وقت وہ لوگ غوغا مچاتے ہیں امام مسجد ہمارے خلاف عوام کو اشتعال دلاتا رہتا ہے اور ہم غریبوں پر گالیوں کی بوچھاڑ برستی ہے۔ یہاں ہماری جان عزت، آبرو اور مال سخت خطرہ میں ہے۔ باوجودیکہ خدا نے ہمیں ہر چیز کی اجازت دی ہے مگر ہم برادران یوسف کے ظلم کے تختہ مشق بنے ہوئے ہیں۔ اس تحریر سے ہمارے تین مقاصد ہیں:۔ (۱) ہم جماعت کے ہمدرد اور بہی خواہوں سے مشورہ پوچھتے ہیں۔ (۲) ہم جملہ ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ خلوص دل سے دعا کریں کہ خدا ہماری آئندہ حالت بہتر کرے۔ اور تشدد کرنے والوں کو ہدایت نصیب کرے۔ (۳) ہم ملتفسر حضرات ہماری جماعت کا خیال رکھیں تاکہ یہ مردہ جماعت پھر زندہ ہو۔ مرسلہ:- خادم اہل حدیث محمد داؤد احمد۔ کیندراپاڑہ۔ ضلع کٹک۔ (اڑیسہ)

جدید انگلش ٹیچر انگریزی زبان سیکھنے کے لئے کتاب بہت مفید ہے۔ قیمت ۸؍ پتہ:- منیجر اہلحدیث امرتسر

ملکی مطلع

ثنائی پریس میں رکاوٹ

پریس ایکٹ کی ہمہ گیری سے پریس جن مشکلات میں گھرا ہوا ہے انہیں وہی لوگ جانتے ہیں جو پریس کا کام کرتے ہیں۔ ثنائی برقی پریس میں گذشتہ دسمبر کو ایک پنجابی نظم بنام "پیغام زندگی" کسی احراری شاعر کی بنائی ہوئی چھپ گئی۔ پریس کے مشیر قانونی نے نظم مذکور کو ایک معمولی تحریر بتایا۔ مگر حکومت نے اس کو قابل اعتراض قرار دے کر ثنائی برقی پریس سے دو ہزار کی ضمانت طلب کر لی۔ جس کا آخری یوم ادائیگی ۱۱- اپریل ہے۔

ادھر "اہلحدیث" کے یوم روانگی (جمعرات) کو ڈاکخانہ میں بساکھی کی تعطیل تھی۔ اس لئے "اہلحدیث" بجائے ۲۰ صفحات کے ۱۶ صفحات پر شائع کیا گیا ہے۔

ضمانت ۱۱- اپریل کو داخل کردی گئی۔ خدا کے فضل سے مشکلات کے بادل سب ہٹ چکے ہیں۔ پریس اور اخبار برابر جاری رہیں گے۔ انشاء اللہ!

ناظرین کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کے فتنہ و شر سے محفوظ رکھے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ؕ

شاہ غازی (شاہ عراق) کی وفات اور ایک حدیث کی تصدیق

حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ... شہر ... کر کے ... کر لیا۔ خادم نے عرض کیا کہ حضور پانی تو نزدیک ہی ہے۔ فرمایا مجھے کیا معلوم کہ میں وہاں تک پہنچ جاؤں گا۔ کس قدر عاقلانہ نکتہ ہے۔

اس ہفتے کی خبر ہے کہ شاہ عراق موٹر پر جا رہے تھے کہ بجلی کے کھمبے سے موٹر کی ٹکر ہو گئی۔ بس سر پھٹ گیا اور چند منٹوں میں آپ عالم بقا کو رخصت ہوئے۔ انا للہ! اللہ تعالیٰ مرحوم کو بخشے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اس واقعہ سے حدیث شریف کی پوری تصدیق ہوتی ہے۔

ہندوستان کی مفلسی اور ناقص تعلیم کا تدارک اولین فرصت میں کیجئے

(از قلم حاجی محمد صالح صاحب دہلوی آف حاجی میجان مرحوم)

غیر ممالک نے سائنس کی تعلیم حاصل کر کے قلیل مدت میں جو ترقی اور تمول حاصل کیا ہے اس سے عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ ہندوستان کی صنعت و حرفت اب بالکل مٹ چکی، زراعت اجڑ گئی، ملازمت محدود ہو گئی۔ تجارت تجارت نہ رہی۔ کس قدر حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ چھوٹے چھوٹے ملک اور وہ بھی ایسے کہ جن کے ہاں خام اجناس تک بالکل نہ ہو یا قدر قلیل کچھ ہو تو ہو وہ ہمارے پینتیس کروڑ نفوس کے لئے ہر قسم کی اشیا مہیا کریں۔

(۱) اے حکومت کے ارباب حل و عقد اور مدبرین و لیڈران ملک عملی کام جاری کرو۔ کیا محض تجاویز سے یہ بڑھتا ہوا خطرناک سیلاب افلاس کا رک جائیگا یا بند ہونے کی توقع ہے۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں ملک کا افلاس یہاں تک پہنچ چکا ہے اور خود وہ اجازت دے رہا ہے کہ جمع کرو زکوٰۃ و خیرات اپنی کو ایک جگہ اور اکٹھا کرو تین دھرم کا روپیہ پھر دیدو حاجتمندوں کو انہیں سے نصف (آدھا) اور بلاؤ استاد پروفیسر ماہرین لندن و یورپ اور ترکی و امریکہ و جاپان سے تنخواہوں بڑی پر داخل کرو ان کو سکولوں اور یونیورسٹیوں اپنی میں کہ تعلیم دیں طلباء کو جلدی۔

(۲) ہر قسم کی کاریگری ... جلدی سیکھو اور لعنت مفلسی کو دور کرو۔

(۳) جس وقت تک حاصل ہو تعلیم سائنس کی قبل ازیں کرو الکٹرک (برقی) قوت کو ارزاں تر نرخ کے ساتھ گاؤں و قصبوں اپنے میں کہ رفع ہو جائے تکلیف آبپاشی کی اور مشغول ہو جائیں مزید انسان ۲-۳ کروڑ باغبانی و زراعت میں کہ گنجائش بہت ہے اس کام کے لئے ملک تمہارے میں۔ ہنوز کروڑہا بیگہ اراضی بیکار پڑی ہے بسبب نہ ہونے انتظام ارزاں تر آبپاشی کے ملک تمہارے میں۔

(۴) کثرت سے ارزاں ہو جائے آبپاشی ہندوستان تمہارے میں فوراً کم ہو جائیگی بیکاری نوجوانوں ملک تمہارے کی اور دستیاب ہوگا میوہ عمدہ کثرت سے اور دودھ و گھی خالص اور گیہوں بھی۔ دور ہو جائیگی مفلسی ہندوستان تمہارے کی اور چلے جائینگے مرض دق و سل کے ملک تمہارے سے۔ جلدی کرو عمل جلدی۔

(۵) ڈرتے رہو خدا (پالن ہار) اپنے سے۔ بچاؤ اور بچاؤ ملک اپنے کو بے نتیجہ اور ناحق کے جھگڑوں سے۔ اگر ہو ہوشمند۔

(۶) نیتیں رکھو خیر کی۔ کام کرو بھلے بھلے مدد کریگا خدا جلدی۔

اہلحدیث قرآن مجید میں تجارت کو خدا کا فضل فرمایا ہے۔ جن لوگوں نے اس ارشاد الٰہی پر عمل کیا ہے وہ دنیاوی فلاح پا گئے۔

علم ایک ایسا جوہر ہے کہ اس کی بابت مولانا حالی مرحوم نے ٹھیک کہا ہے ؎

اے علم کلید گنج سازی تو ہے
سرمایۂ نعائشہ ایازی تو ہے
آسائش دو جہاں ہے سایہ میں تیرے
دنیا کا وسیلہ دین کا ہادی تو ہے

حاجی صالح محمد صاحب نے اپنے تجارتی تجربہ کے ماتحت یہ مضمون لکھا ہے۔ ناظرین بغور پڑھیں اور موصوف اور ان کے خاندان کا شکریہ ادا کریں۔

گنجینۂ روزگار۔ بے کار اشخاص کو با روزگار بنانے کی عملی تجاویز اور مفید معلومات۔ قیمت ... منیجر اہلحدیث امرتسر

فلسطین کی مالی امداد

مدینہ کی کسی گذشتہ اشاعت میں مولانا حسین احمد دیوبندی صدر مجلس تحفظ فلسطین اور مولانا حفظ الرحمٰن ناظم مجلس مذکور کی ایک مشترکہ اپیل شائع ہوئی ہے۔ جس میں انہوں نے صدر مجلس دفاع فلسطین (دمشق) کے ایک تار کا حوالہ دیکر اہل ہند سے مصیبت زدگان فلسطین کی مالی امداد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ اس اپیل کا مسلمانان ہند کی طرف سے پرجوش خیر مقدم کیا جائیگا۔ یوں تو اہل فلسطین گذشتہ دو تین سالوں سے انتہائی پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا ہیں اور دینی رشتہ اخوت کی بنا پر انکی امداد اسلام کے نام لیواؤں پر ایک ضروری فرض ہے لیکن فلسطین کانفرنس کی ناکامی کے بعد اہل فلسطین کی مصائب میں بے انتہا اضافہ ہوگیا ہے اور اب وہ ہماری مالی اور دعائی امداد کے زیادہ مستحق ہیں۔ خدا ان کی مدد کرے۔" (مدینہ بجنور ۹-اپریل ۱۹۳۹ء)

صحت کے متعلق چند ضروری باتیں

(از دفتر کمشنر اصلاح دیہات پنجاب لاہور)

صحت انسان کے لئے ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ اسی لئے کہا ہے کہ تندرستی ہزار نعمت ہے۔ ایک تندرست اور تنومند آدمی سب کچھ کر سکتا ہے۔ لیکن ایک بیمار آدمی کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ اس لئے ہر فرد بشر کو اپنی صحت قائم رکھنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ پنجاب میں مندرجہ ذیل چیزیں ہیں۔ جن کی طرف توجہ نہ کرنے سے آدمی بیمار رہتے ہیں۔

(۱) ایسے پانی کا استعمال جس میں جراثیم پائے جاتے ہیں

(۲) کوڑا کرکٹ کے سنبھالنے کا صحیح طریقہ نہ استعمال کرنا۔

(۳) بیماریاں پھیلانے والے کیڑوں کو نہ مارنا۔

(۴) کم روشنی اور غیر ہوادار مکانوں میں رہنا۔

سوال یہ ہے کہ ان باتوں سے نجات کیسے مل سکتی ہے۔ اس کا جواب ذیل میں درج ہے۔ پانی ہمیشہ نل کا پینا چاہئے اور نل زمین کی پتھریلی تہ کو توڑ کر چھید کیا جائے کیونکہ جو پانی وہ پتھریلی تہوں کے نیچے ہوتا ہے وہ سب اچھا ہوتا ہے۔

بالفرض اگر کبھی کنوؤں یا جوہڑوں کا پانی استعمال کرنا پڑے تو اُسے ابال کر پینا چاہئے۔ جس وقت موسم تبدیل ہو۔ کنوؤں میں پوٹاشیم ڈال دینی چاہئے۔ اسکی مقدار چھ اونس سے لیکر ۱۰ اونس تک ہے۔ چونکہ اس کا رنگ زمیندار دیکھ کر اعتراض کرتے ہیں۔ اس لئے ایک اور دوائی پرکلورا جو بڑی زوداثر ہوتی ہے ½ اونس سے لیکر ایک اونس تک ایک کنوئیں میں ڈالی جا سکتی ہے۔ اس کی قیمت پانچ آنے فی پونڈ ہے۔

پانی کی پہچان کے واسطے ایک مشین تیار ہو چکی ہے۔ اس میں پانی بھر کر پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ آیا پانی اچھا ہے یا نہیں۔ اس کی قیمت ۴۵/- روپے ہے۔

ملیریا ملیریا ہمیشہ مچھر سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اسکا صحیح علاج یہ ہے کہ مچھر کو مار دیا جائے اور مچھر مارنے کے لئے ضروری ہے کہ غیر ضروری گڑھے پُر کئے جائیں۔ گندی نالیوں میں مٹی کا تیل چھڑکا جائے۔ اور اگر کمرے میں مچھر پیدا ہو جائیں تو فلٹ سے مارے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک انگریزی دوائی ہوتی ہے جسے PYROEIDA کہتے ہیں۔ اگر ایک حصہ دوائی میں ۱۹ حصہ مٹی کا تیل چھڑکا جائے تو بھی مچھر فوراً مر جائینگے۔

پلیگ پسوؤں سے پیدا ہوتی ہے اور پسو چوہوں سے۔ لہذا اس کے علاج کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ چوہے مارے جائیں۔ وہ اس طرح مارے جا سکتے ہیں کہ انہیں خوراک نہ دی جائے۔ کھانے پینے کا سامان رکھنے والے کمرے علیحدہ اور ایسے بنائے جائیں کہ چوہے ان میں داخل نہ ہو سکیں۔ بالفرض اگر ہو جائیں تو بھس مٹی جو کہ محکمہ حفظان صحت سے مفت مل سکتی ہے ان کے بلوں میں رکھ کر جلا دی جائے چوہے مر جائینگے۔

مسلمانوں کا دور جدید اور ہندوستان کا مستقبل

ایک انگریزی کتاب کا اُردو ترجمہ۔ یعنی صدی سابقہ و حال کی اسلامی جدوجہد کا اصلی فوٹو۔ مشرق قریبہ میں مغربی سیاست۔ ہندوستان کے سیاسی تغیرات کی دلچسپ تحقیق قابل دید ہے۔ قیمت عہ پتہ:- منیجر اہلحدیث امرتسر

ایک موذی بوٹی

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

پوہلی ایک عام قسم کی بوٹی ہے جو پنجاب کے کونے کونے میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی فصلوں کی جانی دشمن ہے اس کی وجہ سے پیداوار کم ہو جاتی ہے اور اس طرح زمیندار کی آمدنی نصف رہ جاتی ہے۔ کئی سال سے سرکاری اور غیر سرکاری اصحاب، طلباء سکول اور بوائے اسکاؤٹ "پوہلی کے ہفتے" منا کر یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس بوٹی کو بالکل نیست و نابود کر دیا جائے۔ ان ہفتوں میں پوہلی کو تباہ و برباد کرنے کے علاوہ اس کے خلاف زبردست پروپیگنڈا بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ زمیندار اس امر سے آگاہ ہو جائیں کہ یہ بوٹی فصلوں کے لئے کس قدر نقصان دہ ہے اور ان میں اُس کے خلاف اس قدر جذبہ پیدا کر دیا جائے کہ وہ خود اس سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ان تمام باتوں کے باوجود ابھی اس بارہ میں بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

اس کام کی اہمیت کو محسوس کرکے محکمہ زراعت نے ایک نئی سکیم کا آغاز کیا ہے۔ جس پر وہ اس سال امرتسر اور گورداسپور کے ضلعوں میں عمل کر رہا ہے۔ محکمہ مذکور پوہلی کو نیست و نابود کرنے کے لئے دیہات میں مقابلہ کرائیگا۔ ایک چیلنج کپ۔ جس کی قیمت تقریباً پچاس روپیہ ہوگی۔ ہر تحصیل میں اُس گاؤں کو دیا جائیگا۔ جس نے منصف صاحبان کی رائے میں پوہلی کو تباہ کرنے میں سب سے زیادہ کام کیا ہو۔ اور اس طرح اس موذی بوٹی سے تقریباً نجات حاصل کر لی ہو۔ ان افراد اور دیہات کو بھی انعام دیئے جائیں گے جنہوں نے اچھا کام کیا ہوگا اس مقصد کے لئے دیہات کا معائنہ یکم جون ۱۹۳۹ء کے بعد کسی وقت شروع کیا جائیگا۔ امید ہے کہ یہ مقابلہ کامیاب ثابت ہوگا۔ اور اسی قسم کے مقابلے دوسرے اضلاع میں بھی منعقد کئے جائینگے۔ (لاہور ۱۳ مارچ)

اطلاع: ناظرین خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔ (منیجر)

ahmadimuslim.de

خوراک اور صحت

کے متعلق بہترین ہدایات ایک کارڈ لکھ کر مفت منگالیں
نودسن کمپنی۔ محمد جان روڈ۔ ہال بازار امرتسر

خواص [illegible]

خدا کی عطا کردہ نعمت یعنی [illegible] کے فوائد طبی نقطۂ نظر سے اور علم استعمال کے طریق۔ قیمت ۸ ۔ پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر

دہلی میں

کتب خانہ رشیدیہ ہی واحد کتب خانہ ہے۔ جس میں مصر، استنبول، بیروت، شام کے علاوہ ہندوستان کے ہر خطہ کی اردو، عربی، فارسی مطبوعات کا عظیم ترین ذخیرہ ہے۔ تجربہ شرط ہے :-

فرقاوی شرح تجرید بخاری	لله	کرمانی شرح بخاری ۲۵ جلد	ملعه	تفسیر ابن کثیر طبع جدید خاص طور پر ارزاں ہوگئی ہے	۱۶
حجۃ اللہ البالغہ کاغذ سفید اعلیٰ	۱۲	سیرۃ الحلبیہ	۱۲		
بخاری مع حاشیہ سندی	۶	شرح سیرۃ ابن ہشام ۴ جلد عمدہ سفید کاغذ	۱۸	تفسیر خازن مع معالم	۷
قاموس معرب اعلیٰ کاغذ	۱۰			المنجد طبع تاسعہ	۸
مفتاح کنوز السنہ۔ حدیث کی چودہ مشہور کتابوں میں جتنی احادیث ہیں انکی مکمل فہرست	عـہ	فیض القدیر شرح جامع صغیر (المناوی) ۶ جلد مجلد	عـہ	تسہیل العربیہ المنجد کا اردو ترجمہ و خلاصہ ایک ہزار صفحات مجلد	لله
		تاج العروس شرح قاموس	ماعـہ		

نوٹ :- فرمائشی خط میں اپنا قریبی ریلوے اسٹیشن لکھئے۔ تاکہ کتب ریلوے سے روانہ کی جا سکیں۔ اور تقریباً ایک چوتھائی رقم پیشگی بذریعہ منی آرڈر ضرور روانہ فرمائیں۔ بلا پیشگی وصول ہوئے تعمیل نہ ہوگی۔

منیجر کتب خانہ رشیدیہ اردو بازار دہلی

زوال غازی

انقلاب افغانستان کا صحیح سبب دریافت کرنا ہو تو آپ تازہ تصنیف "زوال غازی" ملاحظہ فرمائیں۔
اس میں شاہ امان اللہ خان کے تمام حالات مندرج ہیں سیاحت یورپ۔ افغانستان کی ترقیات۔ ملک کے سوشل عدم اتفاق اور ملاؤں کی طاقتوں کے حالات۔ بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات، غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے جو ایک دفعہ شروع کر کے جب تک ختم نہ ہولے چھوڑنے کو نہیں چاہتا۔ ضخامت [illegible] کے ۱۵۰ صفحات نہایت عمدہ طباعت کاغذ اعلیٰ۔ اصل قیمت تین روپے [illegible] محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ [illegible]
پتہ :- منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

اکسیر ہاضمہ مفت

اکسیر ہاضمہ کا اشتہار ناظرین سالہا سال سے ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ بے شمار حضرات اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں علاوہ ہاضمہ کے ہر مرض انسانی کا فوری اثر علاج ہے ہمرہ پرچہ ترکیب ہمراہ ہوگا۔ اب عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے صرف ۳۰-اپریل تک وہ اصحاب مفت منگا سکتے ہیں جو خرچہ ڈاک پیکنگ کیلئے موازی دس آنہ بذریعہ منی آرڈر یا بذریعہ ٹکٹ بھیجیں۔ منیجر اکسیر ہاضمہ ایجنسی۔ لاہوری گیٹ امرتسر

جدید انگلش ٹیچر

انگریزی زبان سے اگر واقفیت حاصل کرنی ہو تو کتاب [illegible] منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ یہ کتاب بہت [illegible] ہے۔ جلد منگوا لیں قیمت ۸ پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر

مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث"
علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔
خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل ودق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ...... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد عورت بچے، بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۶ آدھ پاؤ ۱۲ ۔ پاؤ بھر ۱ مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ اہالی برما سے ایک پاؤ کی قیمت معہ محصول ڈاک پیشگی منی آرڈر۔ وہی ایک پاؤ سے کم روانہ کی جائیگی اور نہ ہی بذریعہ وی پی

تازہ شہادتیں

جناب عبد الستار صاحب بمبئی: میں نے آپکے پاس سے تین چھٹانک مومیائی منگایا تھا از حد فائدہ ہوا۔ اب ایک چھٹانک تاج محمد کے نام ارسال کر دیجئے ۔ (۱۹ جنوری ۱۹۳۰ء)
جناب حافظ اسرار الحق صاحب ضلع مظفر پور :- دو چھٹانک مومیائی بہت جلد ارسال فرمائیے اسکے قبل چند بار مختلف جگہ سے منگوا چکا ہوں بے حد مفید ثابت ہوئی۔ (۶ فروری ۱۹۳۰ء)
جناب راؤ عبد الجامع خان صاحب کیپ: آپکی مومیائی کی بہت تعریف ہے اور فائدہ حد سے ہے۔ میں خاص سے مجھے منگائی تھی بہت اچھی ثابت ہوئی اب ایک چھٹانک اور ارسال فرمائیں ۔ (۱۳-فروری ۱۹۳۰ء)
مومیائی منگوانے کا پتہ :- حکیم محمد سردار خان پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

تمام دنیا میں بے مثل

غزنوی سفری حمائل شریف

مترجم ومحشی اُردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم ومحشی اُردو

چار جلدوں میں

کا ہدیہ سات روپے

فی جلد ۲

ان دو نو بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار "اہلحدیث" میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ:۔ مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی

حافظ محمد ایوب خان غزنوی

مالکان کتب خانہ انوار الاسلام امرتسر

نور العین

(مصنفہ مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عمر (منگوانے کا پتہ)

بیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

... مسک ...

... ایمان والوں کو تلقین ... انعام ... (پنجاب)

علمی جواہر پارے

بیان مسیح یہ سورہ آل عمران کی تفسیر ہے۔ اس میں الوہیت مسیح۔ معجزات ابن مریم اور وفات وحیات عیسیٰ علیہ السلام پر ... ہے اور احبار و رہبان کے عقائد باطلہ کی تردید کی ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۸

برہان سورہ نور کی عالمانہ و محققانہ تفسیر امت اسلام کے لئے مکمل لائحہ عمل ہے۔ قیمت عمر

صراط مستقیم اس میں سورہ انفال و توبہ کے حقائق و معارف کو دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے جو مسلمانوں کے لئے ایک بلند پایہ دعوت عمل ہے۔ قابل مطالعہ ہے۔ طرز بیان نہایت موزوں ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قیمت عار

ذکریٰ یعنی پارہ عم کی عالمانہ و محققانہ تفسیر جس میں جزا و سزا کا مفصل ذکر کرتے ہوئے سینکڑوں علمی مسائل زیر بحث آگئے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے دین و دنیا کی نعمتوں سے پوری واقفیت ہوتی ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قیمت ۶

عبرت سورہ یوسف کی تفسیر جو نصیحت آمیز اور عبرت انگیز نتائج کا مرقع ہے عجیب انداز میں لکھی ہے۔ قیمت عمر

سبیل الرشاد مجلس شوریٰ کی ترتیب۔ ارکان کے انتخاب اور مقصد جمہوریہ اسلام کے شرائط و لوازمات پر بحث کی گئی ہے۔ اور خلفائے راشدین کا نظام حکومت بتایا گیا ہے۔ قیمت ۱

بصائر اس میں بنی اسرائیل کے ... واقعات و حوادث کر کے ان کا قرآنی ... بیان ہے نہایت دلکش رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ قیمت ۸

ہمارے رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات زندگی خصوصاً ... کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اس کا مطالعہ بہت مفید ... کتابت ... قیمت ...

سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ ۲۸

دھند۔ جالا۔ غبار۔ ڈھلکہ۔ ناخونہ۔ سرخی چشم کے علاوہ ضعف بصارت کو زائل کر کے بینائی کو روشن کرنے میں اکسیر بے نظیر ہے۔ ہزارہا لوگ اس کے استعمال کرنے سے عینک کی زحمت سے نجات پا چکے ہیں۔ بحالت صحت اس کا استعمال ہونے والی امراض سے بچاتا ہے۔ منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی شیشی عمر۔ پتہ } کارخانہ سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ

حکیم سٹریٹ امرتسر

سُبل السلام اٹھائیسویں پارے کی تفسیر جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے اور اہل ذوق حضرات میں بڑی مقبول ہے۔ قیمت ۱۲

خلفائے اربعہ آنحضرت کے چاروں خلیفوں کے حالات زندگی اور ان کے عہد حکومت کے ملکی واقعات درج ہیں۔ قیمت ۸

چالیس حدیثیں یہ ایسی چالیس حدیثیں ہیں جو خاص طور پر بچوں کیلئے سبق آموز ہیں۔ یہ مختلف عنوانات مثلاً سادگی، استقلال، اتفاق وغیرہ کے ماتحت درج کی گئی ہیں اور ان کا ترجمہ و تشریح بھی کی گئی ہے۔ قیمت ۲

تاریخ نجد نجد ... کے حالات ... مولانا حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری۔ قیمت ...

تاریخ القرآن اس ... قرآن مجید کے ابتدائے نزول سے زمانہ حاضرہ تک کے تمام واقعات و حالات اور دلچسپ معلومات درج ہیں۔ قابل مطالعہ کتاب ہے۔ کاغذ، کتابت اعلیٰ۔ قیمت عمر

فاتح عصر حضرت عمر ... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ... قیمت ...

پتہ:۔ مینیجر دفتر ... امرتسر